

چھوڑے گئے بچوں کے ریزرویشن نہ

دینے پر بائیس ہائی کورٹ حکومت پر برہم اہل خانہ کے ذریعہ چھوڑے گئے بچوں کو ریزرویشن نہ دینے کے مہاراشٹر حکومت کے رخ پر بائیس ہائی کورٹ نے شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ ایسے بچوں کے لیے حکومت کو حفاظت کی چھتری کے طور پر کام کرنا چاہیے، لیکن ان کا رویہ بالکل مختلف ہے۔ واضح رہے کہ مہاراشٹر میں یتیم بچوں کو ایک فیصد ریزرویشن کا فائدہ ملتا ہے۔ اسی کے تحت دو بیچوں نے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا جنہیں ان کے اہل خانہ نے چھوڑ دیا تھا۔ عدالت کے حکم پر دونوں بیچوں کو یتیمی کاسرٹیفکیٹ تو مل گیا، لیکن حکومت نے یہ بھی کہا کہ وہ ریزرویشن کے دائرے میں نہیں آتی ہیں۔ دراصل مہاراشٹر حکومت نے ان بچوں کو ریزرویشن کا فائدہ دینے سے انکار کر دیا جنہیں ان کے والدین کے ذریعہ چھوڑ دیا گیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ایسے بچے یتیم کے درجہ میں نہیں آتے ہیں۔ جسٹس گوتم پٹیل اور جسٹس نیلا گوکھلے کی ڈویژنل بیج نے شہر کے ایک غیر سرکاری ادارے کے ذریعہ دولڑکیوں کے لیے ریزرویشن کی عرضی داخل کرنے کے بعد اس ایٹوکواٹھایا تھا، جنہیں ان کے والدین نے چھوڑ دیا تھا۔ اس تعلق سے عدالت نے ریاستی حکومت کو پھنکارا لگا کر حکومت نے دونوں لڑکیوں کو یتیم کاسرٹیفکیٹ فراہم کرنے پر رضامندی دے دی تاکہ وہ ریزرویشن کا مطالبہ کر سکیں۔ حالانکہ یہ بھی واضح کیا تھا کہ ان کا اسٹیڈی تھا کہ یتیم اور چھوڑے گئے (جن کے ماں باپ انہیں چھوڑ دیتے ہیں) بچوں کے درمیان فرق ہے۔

Education is the movement from Darkness to Light

OSM JUNIOR & DEGREE COLLEGE
Affiliated to TSBE & OU

CRASH COURSE - 2023

NEET / EAMCET / JEE
BATCHES WILL BE COMMENCING
FROM 03-04-2023

ADMISSIONS ARE OPEN
SEPARATE BUILDING FOR BOYS & GIRLS

جیتن رام مانجھی کا رامائن کو لے کر ایک بار پھر متنازعہ بیان

پٹنہ: 17 مارچ (عصر حاضر نیوز) بہار کے سابق وزیر اعلیٰ اور ہندوستانی عوام مورچہ (بم) کے کنوینر جیتن رام مانجھی نے ایک بار پھر رامائن اور بھگوان رام کے تعلق سے انتہائی متنازعہ بیان دیا ہے۔ انھوں نے رامائن کو تصوراتی اور راویوں کو بھگوان رام سے بڑا قرار دیا ہے۔ جمعہ کے روز بہار اسمبلی میں بی بی جے پی کے ہونمان پالیسا کے ہاتھ جب مانجھی سے سوال کیا گیا تو انھوں نے کہا کہ ”رام سے زیادہ مخفی راویں تھے۔“ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ رامائن کو وہ خیالی تصور کرتے ہیں۔ جیتن رام مانجھی نے اپنے بیان میں واضح غلطیوں میں کہا کہ ”رام سے بڑا کردار ہے راویں۔“ رام سے بڑا کمال ہے راویں کا۔ تصور کی بنیاد پر رام اور راویں کی بات کرنے سے بہتر ہے کہ بی بی جے پی لیڈر غریبوں کی بات کریں۔“ انھوں نے مزید کہا کہ وہ ہمیشہ کہتے رہے ہیں کہ رامائن تصوراتی یعنی خیالی کہانی ہے۔ رام اور راویں دونوں ہی خیالی کردار ہیں۔ لیکن خیال کی بنیاد پر جو کہانی ہے اس کے مطابق حیرا مانا ہے کہ رام سے بڑے راویں تھے۔ مانجھی کا کہنا ہے کہ ”راویں زیادہ بڑے عامل تھے۔ رام جب مصیبت میں ہوتے تھے تب ان کی مدد کے لیے الہی قوتیں سامنے آتی تھیں، لیکن راویں کے لیے ایسا کچھ نہیں ہوتا تھا۔“

ہندوستان کے 41 اسلحہ کارخانوں کا وجود خطرے میں: رپورٹ

نئی دہلی: 17 مارچ (عصر حاضر نیوز) دفاعی شعبہ سے جوئے تین بڑے ایسٹپلائی تنظیموں، جن میں اے آئی ڈی ای ایف، بی پی ایس اور سی ڈی آر اے شامل ہیں، انھوں نے 220 سال پرانے 41 اسلحہ کارخانوں کی باوقار تاریخ کے سٹھنے کا اندیشہ ظاہر کیا ہے۔ اے آئی ڈی ایف کے جنرل سیکریٹری سی شری کمار کے مطابق 41 اسلحہ کارخانوں کو سات کیمپنوں میں تبدیل کرنے کے بعد ان کا وجود خطرے میں ہے۔ ان کارخانوں کے کارپوریٹائزیشن کو اب ڈیڑھ سال ہو گیا ہے۔ مرکزی حکومت نے اسلحہ کارخانوں کے کارپوریٹائزیشن کے تحت میں جو ابھی، خود مختاری اور صلاحیت کو لے کر یہ دلیل دی تھی کہ ان کا کاروبار بڑھ کر 30 ہزار کروڑ روپے ہو جائے گا۔ ابھی تک یہ حقیقت سے دور ہے۔ دفاعی معاملوں کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے سامنے پیش رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سات ڈی پی ایس یو نے 25-2024 میں 26300 کروڑ روپے کے کاروبار کا اندازہ لگا یا ہے۔ 22-2021 کاڑن اور تقریباً 8686 کروڑ روپے رہا ہے۔ شری کمار نے 4 مارچ کو سی ڈی ایس کے ذریعہ دیے گئے ایک بیان کا حوالہ دیا ہے جس میں انھوں نے کہا تھا کہ ”ہمارے لیے سب سے بڑا سبق خود کفیل بننا ہے۔ ہم باہر سے ملٹی پیلائی پر منحصر نہیں رہ سکتے۔ تینوں ایسٹپلائی تنظیموں، کارپوریٹائزیشن کے خلاف اپنی لڑائی جاری رکھیں گے۔ بطور شری کمار صرف سی ڈی ایس ہی نہیں بلکہ فوجی چیف بھی اس تعلق سے اشارہ کر چکے ہیں۔ آرمی چیف نے گزشتہ دنوں کہا تھا کہ دفاعی شعبہ میں خود کفیلی حاصل کرنے کے لیے اسلحہ کارخانوں کو حکومت کے تحت ادائیگی کی شکل میں اپنی بنیادی حالت میں واپس لانا چاہیے۔ ایک سرکاری تنظیم کے تحت ادائیگی کی شکل میں اپنی حقیقی حالت میں واپس لانا چاہیے۔

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

ماہنامہ
کے لیے
5 دن
باقی

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

کریکٹ
کریکٹ
کریکٹ

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza,
Janaki Nagar, Tolichowki



ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت نعمان بن بشیرؓ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا عبادت ہے، تمہارا رب فرما تا ہے: مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

(سنن ابی داؤد)

اوقات نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن و اطراف

بدینہ: 25 شعبان المعظم 1444ھ
برمطابق: 18 مارچ 2023ء بروز ہفتہ

نماز	فجر	غیر	عصر	مغرب	عشاء
ابتدا	5:22	12:34	4:44	6:32	7:39
انہا	6:16	4:43	6:31	7:38	5:00
اشراق	6:36		زوال		12:24
خمس	5:11		افلک		6:32

نوٹ: ہماری کاپی ہائیڈرو پمپنگ روٹ کے بعد بھی جانے سے روز بروز ہی آئیں ہوگا۔

فرمانِ الہی

اور جو لوگ کفر کا ارتکاب کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے وہ دوزخ والے لوگ ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

(سورۃ البقرہ: ۳۹)

اولڈ ایج ہوم؛ معاشرے کا جدید فیشن یا بد نصیبی کی انتہا؟ کئی ضعیف ماں باپ اپنی اولاد کی راہ تکے نہیں تھکتے!

حیدرآباد کے شاستری پورم میں واقع ماں اولڈ ایج ہوم کا اسکولی بچوں نے کیا دورہ

حیدرآباد: انسانی زندگی میں والدین اور بچوں کا رشتہ سب سے مضبوط اور خاص ہوتا ہے۔ لیکن دورِ جدید میں کہیں نا کہیں یہ رشتہ بھی کمزور ہوتا ہوا نظر آ رہا ہے، جہاں بچے اپنے والدین کو پیرانہ سالی میں ایک بوڑھے اور مصیبت تصور کر رہے ہیں۔ بوڑھے اور ذہنی کمزوری کے سبب بچے اپنے والدین کو سڑکوں پر جھوڑ جاتے ہیں جہاں ان کا کوئی پرسان حال نہیں ہوتا جس کے بعد ملک میں سماجی فلاح و بہبود کے لئے کام کرنے والی این جی او ان کو سہارا دینے کے لئے اولڈ ایج ہوم میں بھیج دیتے ہیں جہاں ان کی کسی حد تک دیکھ بھال کی جاتی ہے اور بوڑھے والدین یہاں اپنی زندگی کے آخری لمحات گزارتے ہیں۔ اس سلسلے میں ریاست تلنگانہ کے دارالحکومت حیدرآباد کے شاستری پورم میں واقع ماں اولڈ ایج ہوم میں بھی بزرگ والدین اپنے بچوں کی راہ تک رہے ہیں اور شاید آج بھی انہیں امید ہے کہ ان بچے انہیں لینے ضرور آئیں گے تاہم انکے بچے تو نہیں آئے لیکن شاگرد اسکول موتی کے نویں و دسویں جماعت کے بچوں نے ان سے ملاقات کی اور انہیں اپنی ذاتی جیب خرچ سے کھانا کھلایا، ان سے باتیں کی، کچھ لمحے کے لئے ان



کے غموں کو کم کرنے کی کوشش کی، اس دوران بچوں کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ اس موقع پر انہوں نے غم آنکھوں سے نوجوانوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے والدین کی قدروں اور ان کی خدمت کریں اور اپنے والدین کو اولڈ ایج ہوم کے حوالے نہ کریں۔ وہیں اسکول کے پرنسپل ڈاکٹر سید شفیع الدین اعجاز نے اسکولی طالبات کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر تلنگانہ ہومن رائٹس صدر ڈاکٹر عامر علی خان موجود تھے۔ واضح رہے کہ حیدرآباد میں متعدد معمر افراد کی زندگی کے آخری ایام سڑکوں پر گزر رہے ہیں، ان کے بچے انہیں سڑکوں یا اولڈ ایج ہوم میں چھوڑ کر چلے جاتے ہیں، جہاں وہ اپنی زندگی کے آخری لمحات گزار رہے ہیں، ایسی صورت حال میں ان بے سہارا لوگوں کیلئے مفت اولڈ ایج ہوم کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ حیدرآباد میں شاستری پورم میں ماں اولڈ ایج ہوم کا قیام سڑکوں پر کمپرسی کی حالت میں رہنے والے معمر افراد کو پناہ دینے اور ان کی دیکھ بھال کے لیے کیا گیا ہے۔ بتادیں کہ ماں اولڈ ایج ہوم میں 75 سے زیادہ مرد و خواتین مقیم ہیں۔ جہاں ان کی دیکھ بھال اور علاج مفت میں کیا جاتا ہے۔

اسٹی سرکل کل ہند مجلس تعمیر ملت کے زیر

اہتمام جلسہ استقبال ماہ رمضان المبارک

حیدرآباد۔ 16/ مارچ (پریس نوٹ) معتمد اسٹی سرکل ڈاکٹر یوسف حامدی نے بتایا کہ ماہ مقدس رمضان کی آمد کے پیش نظر اسٹی سرکل کل ہند مجلس تعمیر ملت کے زیر اہتمام 18 مارچ ہفتہ کو بعد نماز مغرب مصلیٰ گلشن خلیل انصاحب ٹیکہ و بروکارڈن ناڈر میں جلسہ استقبال ماہ رمضان المبارک منعقد کیا جائے گا جس کی صدارت جناب محمد صہ الدین نیز صدر مجلس تعمیر ملت کریں گے۔ مولانا عبید الرحمن اطہر خطیب و امام مسجد ٹین پوش لال ٹیکہ، جناب عمر احمد شفیع معتمد عمومی مجلس تعمیر ملت اور مولانا من اللہ علوی لکچر مینز کالج مخاطب کریں گے۔ ڈاکٹر یوسف حامدی نے مامتہ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت و استفادہ کی خواہش کی ہے۔

مانو میں ڈاکٹر سید تقی عابدی کا توسیع لیچر



حیدرآباد، 17 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ فارسی و مرکز مطالعات و سٹڈیا کے زیر اہتمام 21 مارچ 11 بجے، سید حامد لائبریری آڈیٹوریم میں ایک توسیع لیچر کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ کے بموجب معروف محقق، نقاد، دانشور اردو و فارسی کے ممتاز اسکالر ڈاکٹر سید تقی عابدی (کنڈیا) کا ”جشن نو روز کی روایت و اہمیت۔ برصغیر کے تناظر میں“ کے موضوع پر توسیع خطبہ پیش کریں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔

ایک بیٹھک میں مکمل قرآن مجید سنانے والے خوش نصیب طالب علم شیخ یاسین کی تہنیتی تقریب

مدرسہ مصباح الہدیٰ مسجد نور کاماریڈی میں منعقدہ تقریب سے مولانا فہیم الدین منیری کا خطاب

ہونے سے فلاح پاکستانی ہیں، اللہ تعالیٰ مدرسہ کے اساتذہ و عملہ کی محنتوں اور کوششوں کو بے حد قبول فرمائے حافظ محمد عبدالرحمن علی (ناظم ادارہ منیر الاسلام حیدرآباد) نے قرآن مقدس کی آخری سورتیں سن کر رقت انگیز دعا فرمائی، واضح رہے کہ مدرسہ ہذا کے 11 طلباء نے اس سال حفظ قرآن مجید مکمل کرنے کی سعادت حاصل کی ہے، حافظ محمد عبدالواحد علی علی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا، اس موقع پر جناب ڈاکٹر وقاری محمد منیر الدین صاحب رکن شوری مدرسہ ہذا، الحاج سید سید ذاکر حسین رکن مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ کاماریڈی، الحاج سید عظمت علی جنرل سکرٹری جمعیتہ علماء کاماریڈی، حافظ محمد یوسف علی نور محمد افضل و اہل خیر نے نوافرغ حفاظ کرام اور اساتذہ مدرسہ کی خدمت میں تہنیتی پیش کی، انعام اول کے منتقدین میں محمد نواز خان صدر مسجد نور، حافظ محمد مشتاق علی، مولانا شعیب خان، مولانا منظور مظاہری، مولانا نثار الحق قاسمی، حافظ محمد غوث ملی نے انعامات پیش کیا، نیز شرفین پر محترم مولانا ابصار و مفتی محمد ارشد، قاری مجاہد صدیقی، قاری عظمت اللہ خان، مولانا اسلم علی کے علاوہ علماء کرام، حفاظ عظام، ائمہ کرام صدور و ذمہ داران علمی دوست احباب کی کثیر تعداد موجود تھی، محمد عبد الرزاق، محمد کلیم الدین محمد رفیع الدین محمد عبد الحمید و نوجوانان نے استقبال کیا، جناب حافظ شیخ عبد اللہ منیری حفظہ اللہ نے حاضرین کے لئے خصوصی ضیافت کا اہتمام کیا۔



کاماریڈی: 17 مارچ (پریس نوٹ) قرآن مقدس ایسی بابرکت کتاب ہے جس کا پڑھنا اور پڑھانا خیر و برکت اور نفع کا ذریعہ ہے، روزِ محشر حافظ قرآن کامر تہ بند و بالا ہوگا، حافظ قرآن سے کہا جائے گا کہ ایک ایک آیت پڑھتا جا اور ہندی کے زمین پر چڑھتا جا، چنانچہ جہاں تک پڑھے گا تنے ہی درجہ بلند ہوگا، ان خیالات کا اظہار خادم ملت حضرت حافظہ محمد فہیم الدین منیری (صدر جمعیتہ علماء کاماریڈی) نے مدرسہ مصباح الہدیٰ مسجد نور کاماریڈی میں منعقدہ جلسہ تقسیم انعامات و تکمیل حفظ قرآن مجید کے موقع پر کیا، مولانا مفتی خواجہ شریف مظاہری (ترجمان مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ کاماریڈی) نے اپنے خطاب میں کہا کہ مدرسہ ہذا کے طالب علم عزیز مشیخ یاسین بن حافظ شیخ عبد اللہ منیری صاحب متوطن نظام پیٹھ نے بحمد اللہ اساتذہ مدرسہ محترم حافظ محمد خواجہ یاسین علی، حافظ محمد مجاہد منہاجی، مفتی رحمان قاسمی کو آج 27 شعبان مطابق 16 مارچ 2023ء بروز جمعہ شنبہ تہجد سے لے کر دوپہر دو بجے تک ایک بیٹھک میں مکمل قرآن مجید حفظ سنانے کی سعادت حاصل کی ہے، یہ حقیقت میں بڑی سعادت کی بات ہے، یقیناً قرآن مجید لاریب کتاب ہے، بابرکت کتاب ہے، یہ 23 سالوں کے عرصہ میں نبی ﷺ پر اتاری گئی، قرآن مجید ہماری زندگی کا سرمایہ اور ضابطہ حیات ہے، یہ جس راستے کی طرف ہماری رہنمائی کرے ہمیں اسی راہ پر چلنا ضروری ہے، اس پر عمل پیرا

مانو کے یو جی ریگولر کورس میں داخلے آخری تاریخ میں 30 مارچ تک توسیع

حیدرآباد، 17 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 2023-24 کے لیے کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹیسٹ (CUET) 2023 کے ذریعے انٹر رگرجویٹ ریگولر کورسز میں آن لائن داخلوں کی آخری تاریخ میں 30 مارچ تک توسیع کی گئی ہے۔ امیدواروں کو CUET کی ویب سائٹ <https://manuu.edu.in> پر دستیاب ہے۔ رو فیئر ایم ونا جا، ڈاکٹر نظامت داخلہ کے بموجب مانو میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق رواں سال چار سالہ یو جی آئرز، ریسرچ پروگرام ملی ڈسپلنری طرز میں ایک سے زائد انٹری اور ایجوٹ کے ساتھ شروع کیا جا رہا ہے۔ یو جی ریگولر کورسز میں بی اے، بی اے آئرز (جنرل اور جرنلزم و ماس کمیونیشن) بی کام آئرز، بی ایس بی آئرز (ریاضی طبیعیات، کیمیا، بی ایس بی آئرز (ریاضی طبیعیات، کیمیا، بی ایس بی آئرز (ایم آئی ٹی) اور بی ووک میڈیکل لیباریٹری ٹکنالوجی (ایم آئی ٹی) شامل ہیں۔ پی جی، بی ٹیک، بی ایڈ، ڈی ایل ایڈ، ڈپلوما انجینئرنگ، ریسرچ پروگرامس اور سرٹیفکیٹ کورسز میں داخلے کے لیے یونیورسٹی علیحدہ اعلامیہ جاری کرے گی۔



سکندر آباد کے سواپنالوک کمپلیکس میں خوفناک آتشزدگی۔ 25 سال سے کم عمر چھ لڑکے لڑکیاں دم گھٹنے سے فوت

فائر بریگیڈ کی چوکی سے 12 لوگوں کی جان بچ گئی، وزیر اعلیٰ کی سی آر کاجاں بحق ہونے والوں کے افراد خاندان سے اظہار تعزیت، فی کس پانچ لاکھ روپے ایسکس گریڈیڈ سینی ریاستی حکومت کا اعلان



حیدرآباد: 17 مارچ (عصر حاضر نیوز) سواپنالوک کمپلیکس، سکندر آباد میں کل شام بھیاک آگ لگنے سے 6 افراد بشمول 4 خواتین ہلاک ہو گئیں۔ مہلوکین میں 5 گاندھی ہسپتال میں اور ایک سکندر آباد کے خانگی ہسپتال میں دم توڑ دیا جہاں انہیں علاج کے لیے شریک کروایا گیا تھا، دیگر 14 افراد کو ہسپتال میں شریک کروایا گیا۔ مہلوکین جن کی عمریں 20-25 برس کے درمیان تھیں، وہ ورگلی، محبوب آباد اور کھم اضلاع سے تعلق رکھتے ہیں اور عمارت سے چلائی جانے والی ایک کپڑی میں ملازم تھے۔ فائر ڈپارٹمنٹ کے ملازمین نے تقریباً 13 لوگوں کو بچالیا جو عمارت میں پھنس گئے تھے جب کہ عمارت میں تلاشی مہم شروع کر دی گئی تاکہ کوئی پھنسا ہوا پائے جانے تو اس کو بچایا جاسکے۔ جمعرات کی رات آگ میں دم گھٹنے سے مرنے والوں کی شناخت پرمیلا، شروانی، پرشانت، تروینی، شیوا اور وینیل کے طور پر ہوئی ہے، جن کی عمریں 25 سال سے کم ہیں۔ محکمہ فائر بریگیڈ کے عہدیداروں کے مطابق 7:30 بجے آتش زدگی کی اطلاع فون پر موصول ہوئی جس پر قریبی فائر اسٹیشنوں سے فائر ٹینڈرس روانہ کئے گئے اور آگ پر قابو پانے کی کوششوں کا آغاز کیا گیا۔ آگ عمارت کی ساتویں منزل پر لگی اور آٹھویں منزل پر لگی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ بی بلاک کی ساتویں منزل میں شارٹ سرکٹ کے باعث آگ بھڑک اٹھی۔ دم گھٹنے کے باعث 8 لوگ متاثر ہوئے تھے جنہیں ہسپتال منتقل کیا گیا جب کہ دیگر 12 افراد کو جو عمارت میں پھنس گئے تھے انہیں گھر بھیج دیا گیا۔ عہدیداروں نے کہا کہ بی بلاک کی ساتویں منزل میں شارٹ سرکٹ ہونے کا شبہ ہے جس کے باعث آگ بھڑک اٹھی جو دیگر منزلوں تک پھیل گئی۔ برقی سربراہی کو منقطع کرنے

کے بعد عہدیداروں نے عمارت کے احاطہ سے لوگوں کا تحلیہ کروایا۔ عمارت میں 10 منزلیں ہیں اور یہاں تقریباً 200 کچڑوں اور دیگر اشیاء کی دکانات اور خانگی دفاتر ہیں۔ دیکھتے ہی دیکھتے آگ کے شعلے عمارت سے لپکنے لگے جس کی وجہ سے مقامی افراد میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ آگ عمارت کے عقبی حصہ میں بھی پھیل گئی ہے۔ آگ پر قابو پانے 13 فائر ٹینڈرس کا استعمال کیا گیا اور چار گھنٹوں کی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ عمارت کی آٹھویں منزل پر کچھ لوگوں کے پھنس جانے کی اطلاع ملنے پر محکمہ کے سینئر عہدیدار بھی وہاں پہنچ گئے۔ عمارت میں پھنسے ہوئے لوگوں کو بچانے کیلئے براؤن اسکائی لفٹ بائینڈرالک لاڈر کا بھی استعمال کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ عمارت میں پھنسے 16 افراد بشمول 6 ملاقات اور 2 طلبہ کو بچالیا گیا ہے جو دم گھٹنے کے باعث عمارت کی چوتھی منزل میں بے ہوش پائے گئے تھے، انہیں فوری ہسپتال بھیج دیا گیا۔ جن لوگوں کو بچایا گیا ان میں اومیگا کمپوزٹس کے مینجنگ ڈائریکٹر مدیر ریڈی اور سات ملازمین تروینی، شروانی، شیوا، پرمیلا، وینیل، پون اور دیا کر شامل ہیں۔ بڑے پیمانہ پر عمارت میں پھنسے لوگوں کی تلاشی مہم شروع کی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ یہ تمام مہلوکین، جن کی عمریں 25 سال سے کم ہیں، وہ بی ایم 5 کال سینٹر میں کام کر رہے تھے۔ وزراء محمود علی، تھلاسانی سرینواس یادو، حیدرآباد کلکٹر اسے مکار اور جی ایچ ایم سی میئر وجے لکشمی نے جانے جانے والے چھ افراد کی لاشیں گاندھی ہسپتال کے مردہ خانہ منتقل کی گئیں۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاشیں لواحقین کے حوالے کر دی جائیں گی۔ چیف منسٹر کے سی آر نے سکندر آباد

حیدرآباد: 17 مارچ (عصر حاضر نیوز) سواپنالوک کمپلیکس، سکندر آباد میں کل شام بھیاک آگ لگنے سے 6 افراد بشمول 4 خواتین ہلاک ہو گئیں۔ مہلوکین میں 5 گاندھی ہسپتال میں اور ایک سکندر آباد کے خانگی ہسپتال میں دم توڑ دیا جہاں انہیں علاج کے لیے شریک کروایا گیا تھا، دیگر 14 افراد کو ہسپتال میں شریک کروایا گیا۔ مہلوکین جن کی عمریں 20-25 برس کے درمیان تھیں، وہ ورگلی، محبوب آباد اور کھم اضلاع سے تعلق رکھتے ہیں اور عمارت سے چلائی جانے والی ایک کپڑی میں ملازم تھے۔ فائر ڈپارٹمنٹ کے ملازمین نے تقریباً 13 لوگوں کو بچالیا جو عمارت میں پھنس گئے تھے جب کہ عمارت میں تلاشی مہم شروع کر دی گئی تاکہ کوئی پھنسا ہوا پائے جانے تو اس کو بچایا جاسکے۔ جمعرات کی رات آگ میں دم گھٹنے سے مرنے والوں کی شناخت پرمیلا، شروانی، پرشانت، تروینی، شیوا اور وینیل کے طور پر ہوئی ہے، جن کی عمریں 25 سال سے کم ہیں۔ محکمہ فائر بریگیڈ کے عہدیداروں کے مطابق 7:30 بجے آتش زدگی کی اطلاع فون پر موصول ہوئی جس پر قریبی فائر اسٹیشنوں سے فائر ٹینڈرس روانہ کئے گئے اور آگ پر قابو پانے کی کوششوں کا آغاز کیا گیا۔ آگ عمارت کی ساتویں منزل پر لگی اور آٹھویں منزل پر لگی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ بی بلاک کی ساتویں منزل میں شارٹ سرکٹ کے باعث آگ بھڑک اٹھی۔ دم گھٹنے کے باعث 8 لوگ متاثر ہوئے تھے جنہیں ہسپتال منتقل کیا گیا جب کہ دیگر 12 افراد کو جو عمارت میں پھنس گئے تھے انہیں گھر بھیج دیا گیا۔ عہدیداروں نے کہا کہ بی بلاک کی ساتویں منزل میں شارٹ سرکٹ ہونے کا شبہ ہے جس کے باعث آگ بھڑک اٹھی جو دیگر منزلوں تک پھیل گئی۔ برقی سربراہی کو منقطع کرنے

سواپنالوک کمپلیکس میں فائر سیفٹی کا موجود سسٹم ناکارہ تھا: ڈائریکٹر جنرل فائر اینڈ سیفٹی

حیدرآباد: 17 مارچ (عصر حاضر نیوز) ڈائریکٹر جنرل فائر اینڈ سیفٹی تلنگانہ ناگی ریڈی نے سواپنالوک کمپلیکس میں گذشتہ روز مہیب آتش زدگی واقعہ پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس واقعہ کی انہیں شام 7 بجے اطلاع ملی اور آتش فرو عملہ نے فوری حرکت میں آتے ہوئے آگ میں گھرے 12 افراد کی جان بچائی۔ انہوں نے حادثہ میں 6 افراد کی موت پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ آگ لگنے کی وجہ الکٹرک شارٹ سرکٹ ہونے کا قیاس لگایا جا رہا ہے۔ ریڈی نے کہا کہ عمارت میں فائر سیفٹی نظام موجود تھا تاہم یہ مکمل ناکارہ ہو چکا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ عمارت کے اطراف سیٹ باکس طریقہ کار موجود رہنے کی وجہ سے آگ پر قابو پانے میں مدد ملی۔ انہوں نے کہا کہ سواپنالوک کمپلیکس میٹجمنٹ کو فائر سیفٹی نظام کو درست کرانے کی ہدایت دی گئی تھی مگر میٹجمنٹ نے غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا تھا۔ اس حادثہ کی وجہ سے پانچویں اور ساتویں منزل پر موجود دکانات کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حادثہ کی وجہ سے دکان مالکان کا غیر ذمہ دارانہ طرز عمل بھی رہا۔ انہوں نے عمارت کی صورتحال پر اطمینان اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صرف فائر سیفٹی نظام لگا کر مناسب میٹجمنٹ کرنا کافی ہوگا۔ ناگی ریڈی نے کہا کہ ہمہ منزلہ عمارتوں میں تجارتی سرگرمیوں میں ملوث تاجروں کو ذمہ دارانہ طرز عمل اختیار کرنا چاہئے۔

پہلی تانویں جماعت کے ایس اے II امتحانات 12 تا 20 اپریل منعقد ہوں گے

حیدرآباد: 17 مارچ (عصر حاضر نیوز) چیئر مین ڈسٹرکٹ کامن ایگزامینیشن بورڈ بورڈ ای او حیدرآباد نے احکام جاری کئے کہ ڈائریکٹر ایس ای آر ٹی تلنگانہ کے بموجب ایس اے II امتحانات برائے جماعت اول تا نہم 12 تا 20 اپریل منعقد کئے جائیں گے۔ سرکاری خانگی امدادی وغیرہ امدادی اسکولوں کے صدر مدرسین اور ذمہ داروں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ ایس اے II امتحانات سرکاری احکام کے مطابق منعقد کریں۔ اس ضمن میں ناٹم ٹیبل بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ صدر مدرسین سے کہا گیا کہ وہ ذمہ دار شخص کو بھیج کر متعلقہ امتحان کے دن پرچہ سوالات صبح 8:30 تا 9 بجے کے درمیان ڈسٹرکٹ سنٹر سے حاصل کر لیں۔

ایم ایل سی کے انتخاب میں بی جے پی کے تائیدی امیدوار اے ویٹنکٹ نارائن ریڈی کامیاب

حیدرآباد: 17 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ میں پچھرا ایم ایل سی حلقہ حیدرآباد-2 رنکر ایڈکلیٹ محبوب نگر سے بی جے پی کی تائیدی امیدوار اے وی این ریڈی نے کامیابی درج کرتے ہوئے ریاست کی حکمران جماعت بی آر ایس کے تائیدی امیدوار جونا کیشور ایڈی کو شکست دے دی۔ اے وی این ریڈی کی کامیابی پر بی جے پی کا ٹونوں نے خوش جشن منایا۔ ووٹوں کی گنتی 16 مارچ کو شروع ہوئی اور 17 تاریخ کو صبح ساڑھے چار بجے مکمل ہوئی۔ پہلی تہیجی ووٹوں کی گنتی 16 مارچ کو شام 5 بجے حیدرآباد کے سرورنگر انڈور اسٹیڈیم میں مکمل ہوئی کسی بھی امیدوار کو 50 فیصد سے زیادہ اکثریت حاصل نہیں ہوئی۔ اس کے بعد دوسری تہیجی کے ووٹوں کی گنتی شروع ہوئی۔ جس میں بی جے پی کے تائیدی امیدوار اے وی این ریڈی کو زیادہ ووٹوں کو حاصل کرنے پر انہیں کامیاب قرار دیا گیا۔

20 مارچ کو دوبارہ حاضر ہونے کی کویتا کو ہدایت

حیدرآباد: 17 مارچ (عصر حاضر نیوز) ایم ایل سی کلو اکھٹلا کویتا، جو دی شراب کیس کی ملازم ہیں، نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ اس شراب معاملے میں پہلے ہی کئی لوگوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ ان سے نقشہ کشی ایجنسیاں پوچھ گچھ کر رہی ہیں۔ تاہم ایم ایل سی کویتا نے نوٹس پر انکشاف کیا کہ آج سپریم کورٹ میں کئی عریضی داخل نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی طرف سے دائر درخواست کی سماعت اس ماہ کی 24 تاریخ کو ہوگی۔ ای ڈی نے ایک بار پھر اس معاملے میں بی آر ایس ایم ایل سی کویتا کو نوٹس جاری کیا ہے۔ ای ڈی نے کویتا سے اس مہینے کی 20 تاریخ کو ہونے والی سماعت میں شخصی طور پر حاضر ہونے کی ہدایت دی ہے۔ اس مہینے کی 11 تاریخ کو ای ڈی کے افسران نے کویتا سے تقریباً 8 گھنٹے تک پوچھ گچھ کی۔ لیکن ای ڈی اس مہینے کی 16 تاریخ کو ہونے والی سماعت میں شرکت کے لیے نوٹس جاری کر دیے گئے۔ کویتا نے اس میل کے ذریعے ای ڈی کو خط بھیجا ہے کہ وہ اس میں شرکت نہیں کریں گی۔ خط میں انکشاف کیا گیا کہ وہ کسی اور دن سماعت میں شرکت کے لیے تیار ہیں۔

Prop. Khalid Siddiqi

Cell : 9182049585

ALL PLUMBING
Works Undertaken With Material & Without Material

Zamzam Bakery, Shaheen Nagar, Hyderabad - 500005 (Telangana)

ریاست میں پیپریک معاملہ میں جاری احتجاج کے بعد گروپ 1 کے ساتھ مزید دو

امتحانات منسوخ کرنے تلنگانہ پبلک سروس کمیشن کا فیصلہ

حیدرآباد: 17 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ سروس پبلک کمیشن نے جمعہ کو باضابطہ طور پر تلنگانہ میں منعقدہ گروپ-1 کے ابتدائی امتحان کو منسوخ کرنے کا اعلان کیا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اے ای او آر ڈی اے او کے امتحانات بھی منسوخ کر دیئے گئے ہیں۔ یہ انکشاف ہوا ہے کہ یہ فیصلہ جمعہ کی صبح کو ہونے والی کمیشن کی خصوصی میٹنگ میں ایس آر ٹی کی طرف سے پیش کی گئی رپورٹ پر غور کرتے ہوئے لیا گیا ہے۔ گروپ 1 کا ابتدائی امتحان گزشتہ سال 16 اکتوبر IAS سال 22 جنوری اور DAO کا اس سال 26 فروری کو ہوا تھا۔ کمیشن نے منسوخ شدہ گروپ 1 کا امتحان 11 جون کو منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ادھر دوسری جانب جونیئر لیپچرز کے امتحانات بھی ملتوی کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ TSPSC نے منسوخ شدہ امتحانات دوبارہ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دیگر دو امتحانات کی تاریخوں کا اعلان جلد کیا جائے گا۔ تاہم گروپ 1 کے ابتدائی امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدوار کمیشن کے تنازعہ فیصلے پر عدم اطمینان کا اظہار کر رہے ہیں۔



نابلغ لڑکی کی عصمت دری کرنے والے شخص کو 20 سال قید کی سزا

حیدرآباد: 17 مارچ (عصر حاضر نیوز) ایک 23 سالہ جوان کو 2017 میں ایک نابالغ کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے کے الزام میں 20 سال قید کی سزا سنائی گئی۔ بچوں کے جنسی جرائم سے متعلق خصوصی تحفظ (POCSO) کے تحت بھونگلی عدالت کے جج کے ماروقھی دیوی نے جمعہ کو حکم دیا۔ بالانا تک تانڈا تھرکاپلی کے رہنے والے مدودتھ سریکانٹ پر ایک 17 سالہ لڑکی سے شادی کرنے کے بہانے جنسی زیادتی کا الزام لگایا گیا تھا۔ 25 جولائی 2017 کو تھرکاپلی پولیس کولہ کی ماں کی جانب سے سری کانٹ کے خلاف شکایت موصول ہوئی، اس نے پولیس کو بتایا کہ لڑکی نے بیٹ میں درد کی شکایت کی ہے، اور اسے چیک اپ کے لیے لے جانے پر ڈاکٹروں نے اسے بتایا کہ لڑکی 7 ماہ کی حاملہ ہونے کا انکشاف کیا۔ ملازم کو پولیس نے گرفتار کیا تھا اور جمعہ کو مقدمے کی سماعت کے بعد اسے 20 سال قید اور 2000 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی۔

مشرق وسطیٰ میں چینی سلطنت کا ظہور

مضمون نگار: منصور جعفر

والے ایٹوز پر جرات مند اندھ موخت اپنایا، جس نے سعودی حکمرانوں کے دل میں روس سے لے کر چین تک تال میل بڑھانے کی خواہش بیدار کی۔ اسرائیلی پیچ و تاباں امریکہ چینی وساطت سے ایران اور سعودی عرب کے درمیان از سر نو سفارتی سرگرمیوں کے آغاز کی جوتشریح کرنا چاہے اس میں وہ آزاد ہے۔ واشنگٹن اس پیش رفت کو آدھا بھرا ہوا گلاس سمجھ کر اس کے مثبت پہلو اجاگر کر سکتا ہے، یا پھر وہ گلاس کو آدھا خالی سمجھ کر اس میں کیڑے نکال سکتا ہے۔ گلاس کو آدھا بھرا ہوا سمجھ کر معاہدے پر بات کرنے والا یقیناً اس امر سے اتفاق کرے گا کہ معاہدے میں ایران اور سعودی عرب کے درمیان کشیدگی کم کرنے کا پوٹنشل موجود ہے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ براستہ عراق و مسقط معاہدے تک پہنچنے کے مختلف مراحل میں امریکہ نے بھی اپنی تائید و تعاون پیش کیا۔ اگر یہ معاہدہ اپنی اصل روح کے ساتھ رو بہ عمل آجاتا ہے تو اس سے بین جنگ کے خاتمے کی راہ ہموار بھی ہوگی۔ واشنگٹن کی ایسی ہی کوششوں سے عراق میں جاری کشیدگی میں کمی واقع ہوئی، جہاں امریکی فوج کے خلاف کارروائیاں روزمرہ کا معمول تھیں۔ مشرق وسطیٰ کی سیاست پر نظر رکھنے والے سیاسی پنڈت سمجھتے ہیں کہ اگر دہائیوں کی راہ ہموار بھی ہوگی۔ واشنگٹن کی ایسی ہی کوششوں سے عراق میں جاری کشیدگی میں کمی واقع ہوئی، جہاں امریکی فوج کے خلاف کارروائیاں روزمرہ کا معمول تھیں۔ مشرق وسطیٰ کی سیاست پر نظر رکھنے والے پنڈت! 2001 میں امریکہ نے ہی ایران اور سعودی عرب کے درمیان دس برس کے لیے سکیورٹی معاہدہ کروا کر تنازعات میں بگاڑ روکنے کی کوشش کی۔ اس وقت دونوں ملکوں کے درمیان عدم اعتماد کی تلخ بہت گہری تھی، اسی لیے ریاض تہران سفارتی تعلقات بحال کی کوششوں کے لیے 11 مارچ کو بیجنگ میں ہونے والے معاہدے کا امریکہ کی جانب سے خیر مقدم اچھیے کی بات نہیں لگتی۔ امریکہ کی طرح اسرائیل کے لیے بھی سعودی۔ ایران سفارتی قربت کی خبر دھماکے سے کم تھی۔ امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کے مطابق چین سے سامنے آنے والے اعلان نے ایران کے خلاف محاذ بنانے کی اسرائیلی امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے۔ اگرچہ مشرق وسطیٰ کے دوسرے ملک بھی ایران سے خطرہ محسوس کرتے ہیں، لیکن وہ ایران کو عالمی سطح پر تنہائی کا شکار کرنے کے اتنے حامی نہیں جتنا اسرائیل اس بات کا خواہاں ہے۔ کیونکہ اسرائیل کھلے عام ایران کے جوہری پروگرام کو اپنے وجود کے لیے خطرہ محسوس سمجھتا ہے۔ خطے کے ہمسایہ ملک ایران کو ایک پراہم پڑوسی تو سمجھتے ہیں لیکن اس سے معاملہ کرنا ناممکن نہیں سمجھتے ہیں۔ تاہم چینی معاہدے سے ایران کے خلاف کسی بھی قسم کی فوجی کارروائی کا امکان اب معدوم ہو گیا ہے۔ محاذ رد عمل اس وقت امریکہ سمیت پوری دنیا کو چاہیے کہ سعودی عرب اور ایران کے درمیان کشیدگی میں کمی پر زور دیں کیونکہ اسی کشیدگی کی وجہ سے جزیرہ نما عرب کے سمندر عدم استحکام کے شکار اور غیر محفوظ دکھائی دیتے ہیں۔ اس انتشار کی وجہ دینی اختلافات نہیں بلکہ جو سیاسی حالات ہیں، جس کی وجہ سے ریاض اور تہران ایک دوسرے کو ٹیڑھی آنکھ سے دیکھتے رہے ہیں۔ معاہدے کی پذیرائی اپنی جگہ تاہم سعودی عرب کو ایرانی نیت پر نظر رکھنا ہوگی۔ ماضی میں تہران مختلف مواقع پر ہمسایوں سے سینکڑوں گھنٹوں کی حالت کشیدہ کرنے سے باز نہیں آیا۔ معاہدے کے بعد سے اب تک ایرانی حکومت کے سڑیجک مقاصد میں کسی جوہری تبدیلی کا اعلان سامنے نہیں آیا۔ تادم تحریر عراق، لبنان اور یمن میں سرگرم تہران کی دہشت گرد ہدایوں کے ذریعے توسیع پسند ایجنڈے پر عمل جاری ہے، جسے بیرونی دنیا تک براہ آمد کرنے کے لیے جوہری پروگرام پر عمل چوری چھپے عمل ہو رہا ہے۔ چین کو چاہیے وہ مذاکرات کے اگلے مراحل میں ایسی شرائط ضرور رکھے کہ جن پر عمل کے ذریعے ایران کو معاہدے کی خلاف ورزی سے باز رکھا جاسکے۔ چین سیاسی کھلاڑی امریکی اس بات پر بھی پریشان ہیں کہ تہران سعودی عرب معاہدہ شی جی پنگ کے تیسری مرتبہ مدت صدارت کے آغاز پر ہی طے پایا۔ ماضی میں چین کہتا چلا آیا ہے کہ بیجنگ کے مشرق وسطیٰ میں صرف معاشی مفادات ہیں، اسے علاقائی سیاست سے کوئی سروکار نہیں لیکن دو دہائیوں سے خطے میں جاری چینی رابطہ کاری کا نتیجہ دھماکہ خیز معاہدے کی صورت سامنے آیا اسے دیکھ کر امریکی کارپردازوں کے خدشات بڑھتے جا رہے ہیں کہ مبادہ اگلے مرحلے میں چین مشرق وسطیٰ میں فوجی معاملات کی صورت میں خیل نہ ہو جائے، واشنگٹن نے فی الحال یہ بات نہیں نہیں ہو رہی۔ امریکی خدشے کو جو ناقتن بائیکوف کے اس تجربے سے بھی تقویت ملتی ہے کہ تجارتی اور اقتصادی تعلقات سے سیاست میں شرکت کی راہ ہموار ہوتی ہے، جو آگے چل کر سکیورٹی اور انٹیلی جنس تعاون کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ مشرق وسطیٰ میں چین کا سیاسی کردار امریکی پالیسی سازوں کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ امریکہ نے خطے میں اپنے اتحادیوں کو بے یار و مددگار چھوڑ کر جو خلا پیدا کیا تھا اس نے تجارتی سلاقی سمیت توانائی اور امریکی قومی سلامتی تک کو آؤپر لگا دیا۔ چین، ایران اور سعودی عرب کے ساتھ مل کر اس خلا کیسے پرکرتا ہے، اس کا فیصلہ آنے والا وقت ہی کرے گا۔

چین کی وساطت سے ایران اور سعودی عرب کے درمیان کئی برسوں سے منقطع سفارتی تعلقات کی بحالی پر امریکہ کی جانب سے محتاط رد عمل دیکھنے میں آ رہا ہے۔ خطے میں ریاض کے خلاف تہران کی پراکسی جنگ کے خاتمے کے امکان کو امریکہ بھی دبے لفظوں میں سکیورٹی سے متعلق اپنے غیر علانیہ اہداف کے لیے نعمت غیر مہتر کہہ سمجھتا ہے۔ تاہم اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے اہل سام کا کلیجہ منہ کو آتا ہے کیونکہ سڑیجک مفادات کی آڑ میں خطے کو تباہ کن جنگوں کا ایندھن بنانے کا امریکی شوق ابھی ادھورا ہے، اسی لیے مشرق وسطیٰ کے اہم تنازعات سے متعلق چین کی کامیاب سفارت کاری کی اہمیت دو چند ہو کر شہ سرخیوں کا موضوع بنی ہوئی ہے۔ اس جلی کامیابی پر بات کرنے سے پہلے چند سوالوں کے جواب تلاش کرنا ضروری ہیں: خطے کے دو اہم ملکوں کے درمیان سفارت کاری کے بند کواڑ کھولنے کے معاملے پر چینی کردار سے متعلق امریکہ کیا سوچتا ہے؟ نیز مشرق وسطیٰ میں واشنگٹن کی آؤٹ پوسٹ۔ اسرائیل۔ اس پیش رفت کو کیسے برداشت کرے گا؟ بیجنگ سے کیسے جانے والے سہ ماہی اعلان میں ایران اور سعودی عرب کی سلامتی کے حق کو واضح طور پر تسلیم کرتے ہوئے عدم مداخلت کے اصول کی بنیاد پر آگے بڑھنے کے فیصلے کو انتہائی خوش آئند قرار دیا جا رہا ہے۔ اعلان کے مطابق 17 اپریل 2021 کے معاہدے کے تحت ایران اور سعودی عرب کے درمیان طے پانے والے دوطرفہ سلامتی کے معاہدے کی روح کے مطابق دونوں ملکوں نے بقاءے باہمی کو فوقیت دینے کی یقین دہانیاں کروائی ہیں۔ نیز 27 مئی 1998 کے دوطرفہ معاہدے کے تحت تجارت، معیشت و سرمایہ کاری، کھیل و ثقافت، سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو فروغ دینے کی خوشخبری بھی بیجنگ سے سننے کو ملی۔ چینی سرپرستی میں طے پانے والے تاریخی معاہدے کے بارے میں رد عمل اور اندازے واشنگٹن کی پالیسیوں کی طرح بے یقینی اور عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ معاہدے سے متعلق جو بائینڈ انتظامیہ رسمی خیر مقدم تو کر رہی ہے لیکن اس کے بلویں تہران ریاض معاہدے کے مثبت سکیورٹی پہلوؤں کو سراہتے ہوئے ٹیڑھی بھر امریکی تجزیہ کار اور سابق عہدیدار ماضی کے تجربات سے خائف ہو کر ایران کی نیت کے بارے میں بھی خبردار کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔ خطے میں امریکہ کی کم ہوتی ہوئی اثر پذیر ی اور چین کے بڑھتے ہوئے نفوذ سے دوست نما دشمنوں کو تشویش ہو رہی ہے۔ سعودی کامیابی اس بات سے قطع نظر کہ ایران اور سعودی عرب کے درمیان سفارتی مفاہمت امریکہ کے کن مفادات کو زک پہنچا سکتی ہے، واشنگٹن انتظامیہ کو ان وجوہات کا مکمل ادراک ہے، جن کی بنا پر سعودی عرب نے 11 مارچ کو چین میں اپنے اعلانیہ دشمن ملک کے ساتھ سفارتی تعلقات کے معاہدے پر دخل کیے۔ نیٹو ایٹ معاہدات سے متعلق امریکی قومی انٹیلی جنس کونسل کے سابق عہدیدار جو ناقتن بائیکوف سمجھتے ہیں کہ سعودی عرب کا ایران کے ساتھ سفیروں کے تبادلے پر رضامندی ظاہر کرنا راتوں رات ممکن نہیں ہوا، بلکہ اس کا ریڈ کٹی کئی برسوں سے جاری خاموش سیاسی ریاضت اور 2022 کے دوران دونوں ملکوں کے درمیان فروغ پانے والی تجارت کو نہ دینا یادتی ہوگی۔ سعودی عرب اس ماحول کو سازگار رکھنے کے لیے ایران کے ساتھ مفاہمت کے درجہ حرارت میں کمی لانے کی مسلسل کوششیں کرتا چلا آیا ہے۔ انہی کوششوں کے ضمن میں سعودی مملکت نے معیشت میں تنوع لانے کی سڑیجی کو اپنا بنیادی ہدف بنایا۔ ریاض سمجھتا ہے کہ مملکت کا امن و استحکام یقینی بنا کر ہی تیل کی تلاش، نقل و حمل اور فروخت کی سرگرمیاں بغل بطن جاری رکھی جاسکتی ہیں۔ اس حوالے سے سعودی ایران معاہدہ خطے میں کشیدگی کے امکانات کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہونے کی قومی امید ہے۔ اب اہم سوال یہ ہے کہ سعودی عرب کو طویل المیعاد غیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے محفوظ جنت کیسے بنایا جائے؟ کیا بیجنگ معاہدہ سعودی عرب اور ایران کے درمیان دور رس گھرے روابط کی بنیاد بن سکے گا؟ اس معاملے پر رائے دینا شاید قبل از وقت ہو، تاہم کامیاب معاہدے سے ثابت ہو گیا ہے کہ سعودی عرب اپنے کارڈ سینے سے لگا کر کھیلنا خوب جانتا ہے۔ اس میں دور رس نہیں کہ ایران سے طے پانے والا معاہدہ انہیں چینوں کے بہت زیادہ قریب لے جائے گا۔ چین نے اس معاہدے کے مذاکرات کی حتیٰ مزبانی کر کے سعودی عرب کو اسلامی دنیا میں اپنی پوزیشن مضبوط بنانے میں بہت مدد دی ہے۔ اسی معاہدے نے سعودی مملکت کو ایک ایسے خطے میں متحرک ہونے کا ایک بار چھوڑ دیا ہے جو امریکہ سے آزادی کے لیے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے۔ معاہدے سے مملکت کی ہمنوع حکمت عملی کو حقیقی سعودی تناظر میں باآسانی سمجھا جاسکتا ہے۔ دور رس نتائج کی حامل ان ہی حکمت عملیوں کو کامیاب ہونا دیکھ کر ریاض نے امریکہ کے حوالے سے مشکل ترین سمجھے جانے

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

کی مرے قتل کے بعد اس نے جفا سے توبہ

اسلاموفوبیا کے خلاف عالمی دن، کیا حقیقت کیا افسانہ

”اسکندر و چیگز کے ہاتھوں سے جہاں میں سو بار ہوئی حضرت انساں کی قبا چاک“ علامہ اقبال مرحوم

گذشتہ سال یعنی 15 مارچ 2023 کو اقوام متحدہ کی جانب سے کوئی نام نہاد اسلاموفوبیا کے خلاف پہلا عالمی دن منایا گیا اور اسے

(International Day to Combat Islamophobia)

جیسا خوش نما مغالطہ انگیز اور شعبہ باز نام دیا گیا

چنانچہ اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری انٹونیو گوتیریس نے کل اپنے ٹویٹس کاؤنٹ پر لکھا:

“The first International Day to Combat Islamophobia is a call for action to stamp out the poison of anti-Muslim hatred. Discrimination diminishes us all. We must stand up against it. Today & every day, we must counter the forces of division by reaffirming our common humanity”

ہر چند کہ اقوام متحدہ سے اسلاموفوبیا کے خلاف عالمی دن منانے کا مطالبہ پاکستان اور OIC یعنی ”آگٹائزیشن اسلامک کنٹریز“ نے کیا تھا، لیکن اس تماشے کے درپردہ

اقوام متحدہ کی وہی دوہری پالیسی اور منافقانہ چال کار گر ہے!

آئیے اس تماشے کا مختصر جائزہ لیتے ہیں

بیسویں صدی عیسوی کے اواخر تک اسلاموفوبیا لفظ کا وجود کسی بھی انگریزی ڈکشنری میں نہیں تھا! حتیٰ کہ 2014 اور 2015 کے درمیان لندن کی آکسفورڈ یونیورسٹی نے

کافی بحث و مباحثہ کے بعد اس اصطلاحی لفظ کو اپنی ڈکشنری میں داخل کیا

یہ لفظ مغرب کے چال باز سیاست دانوں نے بیسویں صدی عیسوی کے آخر میں اس وقت ایجاد کیا تھا جب وہ افغانستان پر حملہ کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے اور حملے کے بعد اپنے منافقانہ، ابلہ سادہ مکروہ اور شیطنیت زدہ چہرے کو دنیا کے سامنے انصاف

پند اور انسانیت نواز بنا کر پیش کرنا منظور ہوا تھا

چنانچہ کل دن بھر مغربی میڈیا اقوام متحدہ کی اس شعبہ بازی پر انسانیت نوازی کا لمباہ چڑھا کر دنیا کی سادہ اور سیاست ناشناس اقوام کو کھلا کر مغالطہ دیتی رہی! جس ہر ہماری قوم کے بھی کچھ سادہ اور مغرب زدہ لوگ اسے اقوام متحدہ کی انصاف پسندی سمجھ کر عرش عرش کرتے رہے! اور الٹا اسلامی تنظیموں اور اسلامی جماعتوں پر تنقید و تعریض کا

زہریلا تیر پلاتے رہے

یعنی اقوام متحدہ کی خواہش، کچھ حد تک باہر انداز آتی پہلے تو ہم انصاف و امن کو زندہ کرنے کے لئے کسی خاص دن کی تعیین ہی ایک تماشے کے سوا کچھ نہیں سمجھتے! چنانچہ عالمی یوم انسانیت عالمی یوم خواتین عالمی یوم صحت وغیرہ شاید ہیں کہ آج تک انکے

ایجاد و اختراع کے فائدے کا ایک مجھ بھی نظر سے نہیں گزرا

فلسطین، دمشق، مصر اور بغداد جیسے شہروں پر آج بھی امریکہ اور اسرائیل کی متحدہ

افواج ستم ڈھاری ہیں، بیت المقدس کی پاکیزہ زمین پر کوئی ایک دن ایسا نہیں گزرتا جب فلسطینی اسرائیلی فوج کی زد و کوب کا شکار نہ ہوں! اور یہ سب کچھ اقوام متحدہ کی ناک

کے نیچے ہو رہا ہے، پھر کہاں ہے یوم انسانیت؟

مغرب کی سرکردگی میں دنیا بھر میں عورت کے نام اور عورت کے جسم کو تجارت کا

ذریعہ بنایا جاتا ہے پھر کہاں ہے یوم خواتین؟

مختصر یہ کہ اسلاموفوبیا کے خلاف اس عالمی دن کا ایجاد، امریکہ کی شیطانی چالوں میں

سے ایک باریک چال ہے اور اس کے سوا کچھ بھی نہیں!

ہماری قوم کے سادہ لوگوں کو اگر یہ چال نظر نہیں آتی تو وہ فلسطین کے سکتے ہوئے یتیم

بچے اور چھٹی ہوئی بیوہ خواتین کو جا کر دیکھ آئیں!

پھول شاخوں پہ کھلنے لگے تم کو جام رندوں کو ملنے لگے تم کو چاک سینوں کے سننے لگے تم کو اس کھلے جھوٹ کو ذہن کی لوٹ کو میں نہیں مانتا میں نہیں جانتا تم نے لونا ہے صدیوں ہمارا سکون اب نہ ہم پر چلے گا تمہارا فسون چارہ گر درد مندوں کے بنتے ہو بیوں تم نہیں چارہ گر! کوئی مانے مگر میں نہیں مانتا میں نہیں جانتا

(:صیب جالب)

از قلم: ابن عطاء اللہ بناری

عالمی شہرت یافتہ پاکستانی امپائر علیم ڈار آئی سی سی ایلٹ پینل سے معافی

اسلام آباد، 17 مارچ (ذرائع) عالمی شہرت یافتہ پاکستانی امپائر علیم ڈار اپنے کیریئر کے دوران ریکارڈ میچوں میں خدمات سرانجام دینے کے بعد ہکدوش ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے رپورٹ کے مطابق 58 سالہ علیم ڈار نے 144 ٹیسٹ، 222 ون ڈے انٹرنیشنل میچوں میں امپائرنگ کی جو دونوں میں ورلڈ ریکارڈ ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے 69 ٹی 20 انٹرنیشنل میچوں میں بھی فرائض انجام دیے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی پریس ریلیز کے مطابق امپائر علیم ڈار ایلٹ پینل میں 19 سال رہنے کے بعد دستبردار ہو گئے، انہوں نے ریکارڈ 435 انٹرنیشنل میچوں میں امپائرنگ کی۔ علیم ڈار نے بطور ایلٹ پینل امپائر 2002 میں پہلے انٹرنیشنل میچ میں خدمات انجام دی تھی اور جنوبی افریقہ میں 2023



آسٹریلیا 188 رنز پر ڈھیر، ہندوستان نے ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا

ممبئی، 17 مارچ (عصر حاضر نیوز) پہلے ونڈے میں آسٹریلیا کی پوری ٹیم 35.4 اوورز میں 188 رنز پر ڈھیر ہو گئی، ہندوستانی کپتان بادرک پاٹھیانے واکھیرے کے فیلڈ ٹریک پر پہلے ایک روزہ میچ میں ٹاس جیت کر مہمان آسٹریلیا کو پہلے بلے بازی کی دعوت دی۔ ہندوستانی ٹیم میں تیز گیند بازی کی قیادت محمد سراج اور محمد شامی کر رہے ہیں جب کہ آل راؤنڈر رویندر اچا بچھیرے کے ساتھ کلڈ پیپ یادو اپنی اپن بولنگ سے آسٹریلیو بلے بازوں کا امتحان لیں گے۔ اس کے علاوہ آل راؤنڈر شاردول ٹھاکر اور کپتان پاٹھیادرمیانی اوورز میں آسٹریلیو بلے بازوں کو قابو میں کرنے کی کوشش کریں گے۔ کے ایل راہل اور سمپن گل کی اوپننگ جوڑی سے آسٹریلیا کے ہدف کے تعاقب میں بڑی انگلزی توقع ہے، جبکہ واکھیرے پر موجود تماشائی تجربہ کار وراث کوہلی سے ایک اور بڑی انگلزی دیکھنے کی امیدوں سے کچھ کھچ بھرے ہوئے ہیں، جب کہ تماشائی سوہریکار یادو، ایٹان کشن اور شائین بادرک پاٹھیانی بلے بازی سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ یہ میچ بھی لحاظ سے پاٹھیانے کے لیے بہت اہم مانا جا رہا ہے۔ ہندوستان اس سیریز کا آغاز جیت کے ساتھ کرنا چاہے گا، جسے ورلڈ کپ کی تیاریوں کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس گراؤنڈ پر ہندوستانی ٹیم گزشتہ 12 سالوں سے ایک ہی جیت کی تلاش میں ہے۔ اس کے ساتھ ہی 2020 میں میزبان ٹیم کو شکست دینے والا آسٹریلیا جیت کے لیے سب کچھ دینے کے ارادے سے میدان میں اتر رہا ہے۔ آسٹریلیا کے ایملکس کیری کے بیمار ہونے کے باعث جوس انگلس کو آخری لمحات میں ٹیم میں شامل کیا گیا ہے جب کہ ٹیم کو ڈیوڈ وارنر کی کمی بھی محسوس ہو سکتی ہے جو ابھی فٹ نہیں ہیں۔ واکھیرے کی ہموار سطح سے بھری ہوئی ہے جس پر آسٹریلیو بلے باز 300 سے زیادہ اسکور کرنے کی کوشش کریں گے کیونکہ اس سچ پر چھپا کرنا نسبتاً آسان ہو سکتا ہے۔ ٹیمیں درج ذیل ہیں۔ ہندوستان:- ایٹان کشن، سمپن گل، وراث کوہلی، سوہریکار یادو، کے ایل راہل، بادرک پاٹھیانہ (کپتان)، رویندر اچا بچھیرے، شاردول ٹھاکر، کلڈ پیپ یادو، محمد سراج اور محمد شامی۔ آسٹریلیا:- ٹریس ہینڈ، چل مارش، اسٹیون اسمتھ (کپتان)، مارٹن لیویشن، جوش انگلیس، کیمرون گرین، گلین میکسویل، مارکس اسٹونسن، شان ایبٹ، چل اسٹارک اور ایڈم زمپا۔



ڈیڑی نے اردن، ازبکستان کے دورے کے لیے 23 کئی اسکواڈ کا اعلان کیا

نئی دہلی، 16 مارچ (ذرائع) ہندوستانی خواتین فٹ بال ٹیم کے ہیڈ کوچ تھامس ڈیڑی نے جمعرات کو 23 کئی ٹیم کا اعلان کیا جو مارچ میں اردن اور ازبکستان میں دوستانہ میچ کھیلے گی۔ ڈیڑی کی ٹیم 17 سے 22 مارچ تک اردن اور 23 سے 29 مارچ تک ازبکستان میں میزبان ٹیموں سے کھیلے گی۔ ہندوستان کو اے ایف سی او لمپک کو الیفاٹز کے راؤنڈ ٹرن کی تیاری کے لیے یہ میچ کھیلنے ہیں۔ ہندوستان کو 4 سے 10 اپریل تک منعقد ہونے والے اے ایف سی او لمپک کو الیفاٹز میں میزبان کرغزجمہوریہ اور ترکمانستان کے ساتھ گروپ جی میں شامل کیا گیا ہے۔ او لمپک کو الیفاٹز کے پہلے راؤنڈ کے سات گروپ فائنل کا مقابلہ اکتوبر میں دوسرے مرحلے میں ایٹان کی پانچ اعلیٰ درجہ کی ٹیموں ڈی پی آر کو، یاجپان، آسٹریلیا، چین اور جمہوریہ کوریا سے ہوگا۔ ہندوستانی ٹیم: گول کپتر: سومیا نارائنسم، شریا ہوڈا اور ایلانسم پنچھوٹی چانو۔ ڈیفنڈرز: اشلتا دیوی لولکنسم، سوہی دیوی لولکنسم، ریتو رانی، رینچا چانو، سورو بھائیسم، مشیل کاشانہا، ڈالیمیا بھیمیر، منیشا ناڈر، جولی کشن، مڈ فیلڈرز: شلکی دیوی تھیم، انجوتما نگ، اندوتی تھیمیرن، نگیتا باسفر، روجا دیوی ایم، کارمیتا انکاوتھو اور کشمیر۔ فارورڈز: گریس ڈانگی، رینو، کرشمہ شروانیکر، مندیہا رنگنا تھن اور اپرنا ناراجاری۔

دو لڑکیوں میں پیار، نوجوان سے دوستی کے بعد سہیلی کا قتل

مندمری: 17 مارچ (عصر حاضر نیوز) ریاست تلنگانہ کے منچیریل ضلع میں ایک لڑکی نے اپنی سہیلی کو قتل کر دیا۔ پولیس نے مہلوک کے اہل خانہ کی شکایت پر کیس درج کر لیا گیا ہے اس معاملے میں پولیس لڑکی اور اس کے عاشق سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ منچیریل ضلع کے مندمری میں دو لڑکیوں کی دوستی جیت میں بدل گئی، پھر لیوان ریلیشن شپ، اس کے بعد قتل تک پہنچ گئی تھی اور کے ساتھ تعلقات بنانے پر غصے میں آکر ایک لڑکی نے اپنی سہیلی کا قتل کر دیا۔ یہ واقعہ منچیریل ضلع کے رام کرشن پور پولیس اسٹیشن میں بدھ کی رات پیش آیا۔ بتا دیں کہ منچیریل ضلع کے مامیڈیگٹو کی رہنے والی کویتا (فرنی نام) منیلا منڈل کے مامی کو دام میں اپنی نانی کے گھر جاتی تھی۔ اسی دوران وہ اسی گاؤں کی ایک لڑکی سے رابطہ میں آئی اور پھر ان کی دوستی جیت میں بدل گئی۔ دونوں نے کرائے کے مکان میں ایک ساتھ رہنے کا فیصلہ کیا۔ اطلاعات کے مطابق کویتا (فرنی نام) ایک مقامی چٹمر کی دکان میں کام کرتی تھی، جب کہ وجیا (فرنی نام) ایک پٹرول اسٹیشن پر کام کرتی ہے، جسے اس نے حال ہی میں چھوڑ دی تھی۔ کچھ وقت قبل وجیا کی ملاقات سرینواس نامی نوجوان سے ہوئی جو منچیریل میں ایک کنٹینمنٹی چلا رہا ہے۔ وجیا نے رات 11:30 بجے سری نواس کو فون پر بتایا کہ کویتا نے خودکشی کر لی ہے اور وہ بھی خودکشی کرنے والی ہے۔ اس پر سری نواس گڈی پٹی گاؤں کے مضافات میں ایک کاریں موقع پر پہنچا، جہاں کویتا بے ہوش پڑی تھی اور وجیا معمولی زخمی تھی۔ دونوں کو فوری طور پر ضلع سے سرکاری ہسپتال بھیجا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے بتایا کہ کویتا کی موت ہو چکی ہے۔

احسن رضا آئی سی سی امپائرز کے ایلٹ پینل میں شامل

اسلام آباد، 17 مارچ (ذرائع) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے مطابق علیم ڈار کے معافی ہونے کے بعد پاکستان کے احسن رضا اور جنوبی افریقہ کے ایڈرین ہولڈسٹاک کو 2023-24 کے لیے ایلٹ پینل میں شامل کر لیا گیا ہے۔ احسن رضا اور ایڈرین ہولڈسٹاک کی ایلٹ پینل میں شمولیت کے بعد پینل کی تعداد 11 سے بڑھ کر 12 ہو گئی ہے۔ آئی سی سی کے جنرل مینیجر کرکٹ ویسٹمان کی سربراہی میں آئی سی سی ایلٹ پینل سلیکشن کمیٹی نے دو نئے امپائرز کی منظوری دی۔ احسن رضا اب تک انٹرنیشنل کرکٹ میں سات ٹیسٹ، 41 ون ڈے اور 48 ٹی 20 میچ میں امپائرنگ کے فرائض سرانجام دے چکے ہیں، جبکہ ایڈرین ہولڈسٹاک نے اپنے انٹرنیشنل کیریئر میں پانچ ٹیسٹ، 42 ون ڈے اور 48 ٹی 20 میچ میں امپائرنگ کی ہے۔ 48 سالہ احسن رضا آئی سی سی میں امپائرز کے انٹرنیشنل پینل میں 2010 سے ہیں اور سب سے پہلے انہوں نے 50 ٹی 20 انٹرنیشنل میچوں میں امپائرنگ کی، مجموعی طور پر انہوں نے 72 ٹی 20 انٹرنیشنل، 7 ٹیسٹ میچوں اور 41 ون ڈے انٹرنیشنل میچوں میں خدمات انجام دی ہیں۔



وارنر دہلی کپٹنس کے کپتان ہوں گے اور اکثر پٹیل ان کے نائب!

ممبئی، 16 مارچ (عصر حاضر نیوز) آسٹریلیائی بلے باز ڈیوڈ وارنر کو انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کے آئندہ سیزن کے لیے دہلی کپٹنس کی کمان سونپی گئی ہے کیپٹنلٹز نے جمعرات کو اس کا اعلان کیا واضح رہے کہ کپٹنس کے کپتان رشبہ پنت دسمبر 2022 میں حادثے کے بعد کامیابی سے سرجری کروانے کے بعد بحالی سے گزر رہے ہیں۔ انہیں مکمل فٹ ہونے کے بعد میدان میں واپس آنے میں تقریباً ایک سال لگ سکتا ہے۔ کپٹنس نے بتایا کہ بائیں ہاتھ کے آل راؤنڈر اکثر پٹیل اس سیزن سے نائب کپتان کا کردار ادا کریں گے۔ ہندوستان کے سابق کپتان سوروگنگولی کو فرینچائز کا ڈائریکٹر کرکٹ مقرر کیا گیا ہے۔ وارنر گزشتہ آئی پی ایل میں کپٹنس کے لیے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی تھے۔ انہوں نے 48 کی اوسط اور 52.150 کے اسٹرائیک ریٹ سے 432 رنز بنائے جس میں پانچ نصف سنچریاں بھی شامل ہیں۔ اپنے نئے کردار پر وارنر نے کہا کہ ”رشہ دہلی کپٹنس کے لیے ایک شاندار کپتان رہے ہیں۔ وہ ہم سب کی کمی محسوس کرے گا۔ میں انتقالیہ کا شکر یہ ادا کرنا چاہوں گا کہ انہوں نے ہمیشہ مجھ پر جو اعتماد اور بھروسہ دکھایا ہے۔ وارنر، جنہوں نے سن رائوزس حیدرآباد کو 2016 میں خطاب عیتا تھا، 2022 کی میگانیا می میں کپٹنس میں شامل ہوئے تھے۔ بن رائوز کی جانب سے ریلیز کیے جانے کے بعد کیپٹنلٹز نے وارنر کو 6.25 کروڑ کی قیمت پر ٹیم میں شامل کیا۔ وہ اس سے قبل 2009-2013 کے دوران دہلی فرینچائز (دہلی ڈیئر ڈیولز) کا بھی حصہ تھے۔ وارنر نے کہا کہ ”یہ فرینچائز ہمیشہ میرے لیے گھر کی طرح رہی ہے۔ میں ایسے باصلاحیت کھلاڑیوں کی قیادت کرنے کا منظر ہوں۔“ وارنر آئی پی ایل سے قبل 17 مارچ سے شروع ہونے والی ہندوستان کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز میں آسٹریلیائی نمائندگی کریں گے۔



سوامی دیانند سرسوتی ڈے نائٹ ٹی 20 کرکٹ ٹورنامنٹ میں

انکیت کی خطرناک گیند بازی سے سینٹ اسٹیفنس کالج فخریاب

نئی دہلی، 17 مارچ (ایجنیز) انکیت کی خطرناک گیند بازی (15 رن پر 4 وکٹ) کی مدد سے سینٹ اسٹیفنس کالج نے شام لال کالج کو پہلے سوامی دیانند سرسوتی ڈے نائٹ ٹی 20 کرکٹ ٹورنامنٹ میں 78 رنوں سے شکست دی۔ پی جی ڈی اے وی کالج گراؤنڈ میں ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے اسٹیفنس کالج نے شیو پریت 35، پارس 26 اور ہمنیشور 21 ناٹ آؤٹ کی مدد سے 20 اوورز میں آٹھ وکٹ پر 161 رنز بنائے۔ آدیتھ جودھری نے تین اوورز میں شرمائنے دو وکٹیں حاصل کیں۔ جواب میں شام لال کالج کی ٹیم 31.13 اوورز میں 83 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ انکیت نے چار اور ایٹان خان نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ پی جی ڈی اے وی کالج کے ڈاکٹر پون ڈباس نے بتایا کہ دہلی کے سابق رنجی کرکٹر جت بھائیہ نے میچ میں ٹاس کروایا اور لاجپت نگر کے ایس ایچ اوستھ پرکش نے فاتح ٹیم کے انکیت کو مین آف دی میچ کا ایوارڈ دیا۔

کی طرف فرار ہو گئے۔ انہیں شبہ ہے کہ حملہ آور گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ پولیس کی جانب سے ہائی الرٹ جاری: معاملے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مانسہ کے ایس ایس پی ڈاکٹر ناک سنگھ واقعہ کے وقت سول اسپتال پہنچے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس کی جانب سے ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے اور گوئی چالانے والے شخص کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کی جانب سے چھاپے مار کارروائی شروع کر دیے گئے ہیں اور نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

باش کے بعد برقی شاک لگنے سے ایک شخص کی موت

حیدرآباد: 17 مارچ (عصر حاضر نیوز) شہر حیدرآباد میں میں شہید باش کے درمیان، سکندر آباد کے پدم راؤ نگر کے جی ایچ ایم ای ہری پارک میں جمعہ کو ایک شخص کی برقی شاک لگنے سے موت ہو گئی۔ متوفی پروین مودی راج (40) جو پارس گتہ کا ساکن ہے صبح 6 بجے اپنے معمول کے مطابق چہل قدمی کے لیے باہر نکلا تھا جب یہ واقعہ پیش آیا۔ پولیس کے مطابق تیز بارش کے باعث بجلی کا ایک تار ٹوٹ کر زمین پر گر گیا اور پروین، جو اس تار کو محسوس کرنے میں ناکام رہا، اس پر چل پڑا اور اسے بجلی کا جھٹکا لگا۔ جبکہ پروین کی موقع پر ہی موت ہو گئی، دوسرے لوگ جو صبح کی سیر پر تھے، نے اسے دیکھا اور پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے ہسپتال منتقل کر کے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دیں۔

باپ کے سامنے چھ سالہ معصوم کو گولی لگنے سے موت

مانسہ: 17 مارچ (عصر حاضر نیوز) پنجاب کے ضلع مانسہ کے کوٹلی گاؤں نامعلوم موٹر سائیکل سوار کی فائرنگ سے ایک چھ سالہ بچہ کی موت ہو گئی ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی ہے۔ معلومات کے مطابق گاؤں کوٹلی جسریت سنگھ اپنے بیٹے اور بیٹی کے ساتھ گھر جا رہا تھا کہ اچانک موٹر سائیکل پر سوار نامعلوم افراد نے ان پر فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجے میں چھ سالہ بچے کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ معلومات کے مطابق گولیاں بچے کے والد کو بھی لگیں تاہم 6 سالہ معصوم فائرنگ میں ہلاک ہو گئے۔ گولی لگنے کے بعد بچے کو نجی اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے بچے کو مردہ قرار دے دیا۔ والد جسریت نے پولیس کو بتایا کہ وہ اپنے 6 سالہ بیٹے ادیور اور بیٹی کے ساتھ جا رہے تھے، اسی دوران 2 نوجوان آئے اور ان پر گولی چلا نا شروع کر دی۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ گولیاں باپ کے لیے تھیں لیکن نشانہ 6 سال کا معصوم بچہ بن گیا۔ اس واقعے کے بعد اب خاندان کا برا حال ہے۔ فی الحال پولیس نے بیانات کی بنیاد پر مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔ لواحقین کا انصاف کا مطالبہ: بچے کے لواحقین کا کہنا ہے کہ ان کی کسی سے کوئی دشمنی نہیں لیکن ان کے معصوم بچے کو کیوں قتل کیا گیا اس بارے میں انہیں کوئی علم نہیں۔ بچے کے لواحقین نے انصاف کا مطالبہ کرتے ہوئے حملہ آوروں کے خلاف سخت کارروائی کی اپیل کی ہے۔ اہل خاندان کا کہنا ہے کہ حملہ آور بچے کو گولی مار کر گاؤں

افغانستان میں لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم پر پابندی کے بعد دینی مدارس کا رجحان بڑھنے لگا

کابل: 17 مارچ (ذرائع) افغانستان کے دارالحکومت کابل سمیت ملک کے دیگر حصوں میں مدارس میں تعلیم کے لیے آنے والی بچیوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اگست 2021 میں طالبان کے برسرِ اقتدار آنے کے بعد افغانستان میں مذہبی تعلیم کے مدارس کی تعداد میں بھی تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ تاہم بچیوں کی مدارس میں بڑھتی تعداد کی بنیادی یہ وجہ یہ ہے کہ طالبان حکومت نے ان پر یکندری



تعلیم کے دروازے بند کر دیے ہیں۔ مدارس میں بچیوں کو قرآن پاک کی تعلیم دی جاتی ہے۔ ان بچیوں کی اکثریت عربی نہیں جانتی۔ جو طالبات تھیں کہ ساتھ قرآن پڑھنے کی خواہش مند ہوتی ہیں ان کی تعلیم علیحدہ ہوتی ہے اور انہیں مذہبی عالم مقامی زبان میں ترجمہ و تفسیر پڑھاتے ہیں۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی نے کابل اور قندھار کے تین مدارس کا دورہ کیا جہاں مذہبی تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کی تعداد گزشتہ ایک برس میں دگنی ہو چکی ہے۔ طالبان حکومت روایتی اور سخت مذہبی تعبیرات کو قانون کا درجہ دیتی ہے۔ طالبان کے امیر بہت اللہ اخوندزادہ اور ان کے قریبی مذہبی علما کا حلقہ بچیوں اور خواتین کی یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیم کے خلاف ہیں۔ اس بارے میں وہ ایک حکم نامہ بھی جاری کر چکے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی بہت اللہ اخوندزادہ مذہبی تعلیم کے لیے ہزاروں نئے مدارس تعمیر کرانے کا حکم بھی جاری کر چکے ہیں۔ طالبان حکام بچیوں کو اسکول اور اعلیٰ تعلیم تک رسائی نہ دینے کے لیے کئی عذر پیش کرتے ہیں۔ ان میں لڑکے اور لڑکیوں کی تدریس کے لیے علیحدہ علیحدہ کمرہ جماعت یا پردے کا انتظام اور اسلامی یونیفارم وغیرہ کا انتظام نہ ہونے کا عذر بھی پیش کیا جاتا ہے۔ کئی تعلیمی اداروں میں یہ انتظام پہلے سے موجود بھی ہے لیکن پھر بھی

مسجد الحرام کی اعتکاف کھٹی کارمضان سے قبل جائزہ اجلاس

مکہ مکرمہ: 17 مارچ (ذرائع) صدارت عامہ برائے امور حرمین شریفین کے زیرِ اہتمام مسجد الحرام میں اعتکاف کے امور کی ذمہ داری کھٹی نے 1444ھ کے رمضان المبارک کے دوران مسجد الحرام میں اعتکاف کے انتظامات کا جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس میں مسجد الحرام میں اعتکاف کے طریقہ کار اور رواں سال کے اعتکاف پلان کا جائزہ لینے کے بعد اسے حتمی شکل دی گئی۔ اعتکاف کھٹی کے اجلاس کی صدارت صدارت عامہ کے سیکرٹری برائے رہنمائی و ارشادات کے انڈر سیکرٹری الشیخ عبداللہ بن حمد الصولی نے کی جب کہ اجلاس میں اعتکاف کھٹی دیگر ارکان بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران انہوں نے اعتکاف کے لیے نامزد کردہ منظور شدہ مقامات پر اعتکاف کی خدمات کے معیار، افطاری اور سحری کے کھانے کی فراہمی کے طریقہ کار اور دیگر معاون خدمات جیسے کہ جنرل پریذیڈنسی کی جانب سے عمرہ زائرین اور معتکفین کو فراہم کی جانے والی صحت اور طبی خدمات پر تبادلہ خیال کیا۔ الشیخ الصولی نے کہا کہ اس سال کے اعتکاف پلان کو مکمل طور پر نافذ کرنے کے لیے سب تیار ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام کوششیں مملکت کی قیادت کی ہدایت کی روشنی میں کی گئی ہیں۔

المسجد الحرام: معذور افراد کے لیے 8 دروازے مختص

مکہ مکرمہ: 17 مارچ (ذرائع) مسجد حرام اور مسجد نبوی کے امور کی جنرل پریذیڈنسی نے معذور افراد کے لیے المسجد الحرام میں داخل ہونے کے لیے 8 دروازے مختص کر دیے ہیں۔ اس اقدام کا مقصد معذور افراد کے لیے عبادت ادا کرنے کے عمل کو آسان بنانا ہے۔ مقصد معذور افراد اور خدا کے قدیم گھر میں جانے والوں کے لیے پائیدار انسانی ترقی حاصل کرنا بھی ہے۔ معذور افراد کے لیے مسجد حرام کے جو داغی دروازے مختص کیے گئے ہیں ان میں بالترتیب باب نمبر 68، 74، 79، 84، 89، 90، 93 اور 94 داخل ہیں۔ ان دروازوں پر ریپ اور سلائڈز چلتی ہیں۔ ان دروازوں سے وہیل چیئر اور دیگر گاڑیوں کے داخل اور خارج ہونے کے بھی انتظامات کیے گئے ہیں۔

مہاراشٹر میں شدہ حکومت کے نو مہینے میں 700 کسان خودکشی کر چکے ہیں

سے چھٹکارہ ممکن نہیں ہے، اس خطے میں بینکوں سے فصولوں کے لئے قرض آسانی سے دستیاب نہیں ہیں، اس لیے کسانوں کو ساہوکاروں کے پاس جانا پڑتا ہے۔ مراٹھواڑہ میں پچھلے چار سالوں سے زبردست بارش ہو رہی ہے، ایسے میں خریف سیزن کی فصل کسانوں کے ہاتھ سے نکل گئی ہے، ہر سال لاکھوں ہیکٹر ز سے زیادہ کا نقصان ہوتا ہے۔ پیر ضلع میں سب سے زیادہ خودکشی پیر ضلع میں گزشتہ 59 دنوں میں 47 کسانوں کی موت ہوئی ہے۔ اس کے تحت عثمان آباد ضلع میں 25 کسانوں نے خودکشی کی ہے۔ مراٹھواڑہ کے مختلف علاقوں میں گزشتہ سیزن میں بینکوں نے کئی سارے کسانوں کو قرض نہیں دیا تھا اس لیے کسانوں کو ساہوکاروں سے زیادہ شرح سود پر قرض لینا پڑتا تھا، لہذا وہ پری ایس ٹی لگا کر سڈی کم کی گئی۔ مراٹھواڑہ ڈویژنل کمشنر آفس سے موصول ہوئی اطلاع کے مطابق نئے سال کے 59 دنوں میں 136 خودکشی کی ہے۔ اورنگ آباد 13 جانے 11 پر پھنی 12 ناندر 17 ہنگولی 2 پر 47 لاٹور 9 عثمان آباد 25 کسانوں کا کہنا ہے کہ حکومت تبدیل ہوتی رہتی ہے لیکن کسانوں کی پریشانی کو کوئی بھی حکومت نہیں سوتی ہے۔

اورنگ آباد: 17 مارچ (عصر حاضر نیوز) ریاست مہاراشٹر کے مراٹھواڑہ میں کسانوں کی خودکشی کا سلسلہ جاری ہے۔ اگر گزشتہ 2 ماہ کی بات کریں تو جنوری اور فروری میں مراٹھواڑہ کے 8 اضلاع میں کل 136 کسانوں نے خودکشی کی ہے، یہ اعداد و شمار اورنگ آباد ڈویژنل کمشنر سے موصول ہوئے ہیں۔ مہاراشٹر میں شدہ خودکشی کی تفصیل 9 ماہ ہو چکے ہیں، ان 9 مہینوں میں ریاست بھر میں تقریباً 700 کسان خودکشی کر چکے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ کسانوں نے خودکشی میں ساہوکاری قرض، بینکوں سے قرض، فصل خراب ہونے، شدید بارشوں کے سبب فصولوں کی تباہی، حکومت کی طرف سے مدد کی کمی جیسے اسباب شامل ہیں، ریاستی حکومت کی جانب سے ریاست کے کسانوں کو خودکشی سے پاک کرنے کا اعلان کیا گیا تھا لیکن جب حکومت کے وزارت سے کسانوں کی خودکشی پر سوال پوچھا گیا تو وزیر زراعت نے اس کو معمول کا واقعہ قرار دیا تو کسانوں میں غصے کی لہر دوڑ گئی ہے، اپوزیشن نے وزیر زراعت عبدالنور کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ اس دوران ڈویژنل کمشنر بیٹ میں شکایت آئی کہ ساہوکار کے قرض پر سود زیادہ ہے اور کسانوں کے لیے اس

آسام میں دسویں جماعت کے پیپر لیک معاملہ: اب یکم اپریل کو ایم آئی ایل کے امتحانات منعقد ہوں گے

گوہاٹی، 17 مارچ (ذرائع) آسام میں 10 ویں جماعت کے دو پیپر لیک ہونے کے واقعہ کے منظر عام پر آنے کے بعد وزیر تعلیم نوج پنگو نے کہا کہ بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن، آسام (ایس ای بی اے) نے تمام ایم آئی ایل/ کے امتحانات منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انگریزی (آئی ایل) کے مضامین کو اپریل 2023 کے لیے ری شیڈول کر دیا گیا ہے۔ اس سے پہلے یہ امتحان 18 مارچ کو ہونا تھا۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا بوشو شرمائے نو بیٹ کیا کہ یہ ان کے نوٹس میں آیا ہے کہ الزامات کی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ آسامی کا سوالیہ پرچہ بھی لیک ہو گیا ہے۔ نتیجے کے طور پر، ایم آئی ایل/ انگلش (آئی ایل) مضامین کے امتحان کی تاریخ کو دوبارہ ترتیب دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ دسویں جماعت کے جنرل سائنس کا سوالیہ پرچہ لیک ہونے کے چند دن بعد آسامی زبان کا سوالیہ پرچہ بھی لیک ہو گیا ہے۔ انگریزی (آئی ایل) سمیت تمام ماڈرن انڈین لیگنوج (ایم آئی ایل) مضامین کے لیے ایچ ایل ایل سی کا امتحان، جو ابتدائی طور پر 18 مارچ 2023 کو مقرر کیا گیا تھا، اب یکم اپریل 2023 کو ہوگا۔ آسام کے وزیر تعلیم نوج پنگو نے کہا کہ 10 ویں جماعت کے امتحانات میں سوالیہ پرچہ لیک ہونے کے دو واقعات ہوئے ہیں، جس کی وجہ سے متاثرہ امتحانات کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ نظام میں خامیوں کا اعتراف کرتے ہوئے، وزیر تعلیم نوج پنگو نے کہا کہ بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن، آسام (ایس ای بی اے) کو ان مسائل کی جوئی نشاندہی کرنی چاہیے اور مناسب اصلاحی اقدامات کو نافذ کرنا چاہیے۔ انہوں نے نامہ نگاروں سے کہا، ”ہمیں ان مسائل کو دور کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔“ پیپر لیک ہونے کی حالیہ رپورٹس پر درعمل ظاہر کرتے ہوئے اپوزیشن کانگریس پارٹی نے کہا ہے کہ اس واقعے نے میٹرک کے امتحانی عمل کو جانچ پڑتال کے دائرے میں لایا ہے۔ پارٹی نے ٹویٹ کیا: ”صرف آسامی ہی نہیں، ایچ ایل ایل سی امتحان کا پرچہ پراسیکشن نے زید میں ہے۔ وزیر اعلیٰ ہمانتا بوشو شرمائے وزیر تعلیم نوج پنگو کو اپنے آپ پر شرم آئی چاہیے، اس گمنگنی کی ذمہ داری لیں اور استعفیٰ دیں۔ آسام کی بی جے پی حکومت لاکھوں طلبہ کی زندگیوں سے کیسے کھیل سکتی ہے۔“

چھتری بمبھاجی نگر میں ای ڈی کے کئی مقامات پر چھاپے

چھتری بمبھاجی نگر، 17 مارچ (عصر حاضر نیوز) مہاراشٹر کے چھتری بمبھاجی نگر میں ای ڈی کی ٹیموں نے پردھان منتری آواس یوجنا ٹینڈر میں مبینہ کھپے کے سلسلے میں مجموعہ کو مختلف مقامات پر چھاپے مارے۔ اطلاعات کے مطابق یہ کارروائی پردھان منتری آواس یوجنا کے لیے جاری کیے گئے ٹینڈر میں مبینہ کھپے کے سلسلے میں کی گئی ہے۔ ای ڈی نے آج صبح شہر کے تین مختلف مقامات پر چھاپے مارے۔ اہم بات یہ ہے کہ اس معاملے میں شہر کے کئی چوک تھانے میں 19 لوگوں کے خلاف پہلے ہی ایک مقدمہ درج کیا جا چکا ہے، جس کا تعلق ای ٹینڈر میں شرائط و ضوابط کی خلاف ورزی سے ہے۔ ساتھ ہی ان تمام لوگوں پر میو سیکل کارپوریشن کو دھوکہ دینے کا بھی الزام ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس معاملے میں اب ای ڈی کی طرف سے چھاپا مارا جا رہا ہے۔ رام تھکرمنکر نگر، گلوبل انفراسٹرکچر سروسز اور ہنگو ارگول سروسز نے اس وقت ٹینڈر کے لیے اپنی بولیاں جمع کرائی تھیں لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ تمام بولیاں ایک ہی آئی پی ایڈریس سے پُر کی گئی تھیں۔ اس لیے شرائط و ضوابط کی خلاف ورزی پر مقدمہ درج کیا گیا۔ اس کے بعد ای ڈی آفس، دہلی نے پردھان منتری آواس یوجنا سے متعلق دستاویزات کو ضبط کر لیا۔

تمل ناڈو کے سلیم میں بہار کے مزدوری پر اسرار موت

سلیم تمل ناڈو میں شمالی بھارت کے مزدوروں پر حملوں کی جھوٹی خبروں کے درمیان، بہار سے تعلق رکھنے والے ایک مزدوری لاش جماعت کو جنوبی بھارت کی ریاست تمل ناڈو کے سلیم ضلع کے سیوانی پیٹ علاقے کے قریب زسمہا چینی روڈ کے قریب سے برآمد ہوئی ہے۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ مزدوری لاش کو راہگیروں نے دیکھا جس کے بعد انہوں نے فوری طور پر اٹھادھان پائی پولیس کو اس کی اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو قبضے میں لے کر تفتیش شروع کر دی۔ متوفی کی شناخت بہار کے رہنے والے تھوراج انصاری (41) کے طور پر کی گئی ہے۔ تھوراج انصاری سلیم سیوانی پیٹ علاقے میں ایک پرائیویٹ دال مل میں کام کرتا تھا۔ پولیس نے اس کے ساتھیوں کے حوالے سے بتایا کہ انصاری گزشتہ دو دنوں سے دال مل میں غیر حاضر تھا۔ پولیس نے کہا کہ تھوراج انصاری نشہ کا عادی تھا، جس کی وجہ سے اس کا بھیجی متاثر ہو رہا تھا۔ پولیس نے کہا کہ انہوں نے پایا کہ تھوراج انصاری کے جسم کے کچھ حصوں پر زخم ہیں اور پوسٹ مارٹم کے دوران پتھولوجسٹ اس کا تجزیہ کریں گے۔ فرانزک ٹیم نے جانے وقفہ کا معائنہ کیا۔ پولیس نے کہا کہ قتل کے امکان کو مسترد نہیں کیا ہے اور پوسٹ مارٹم کے بعد سب واضح ہو جائے گا۔

ترپورہ بی جے پی کے ایم ایل اے نے

پارٹی میں گروپ بازی کا الزام لگایا

اگر تمل ناڈو 17 مارچ (ذرائع) ترپورہ کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) یونٹ کے سینئر لیڈر ممبر اسمبلی اور سابق وزیر رام پرداس پال نے جمعہ کو الزام لگایا کہ ان کے کیریئر کو برباد کرنے کی سازش رچی گئی ہے۔ ترپورہ اسمبلی انتخابات میں دوسری بار جیتنے کے بعد بھی پارٹی گروپ بندی کا شکار ہوئی نظر آ رہی ہے۔ ریاست میں پارٹی کے سینئر لیڈر ہونے کے باوجود مسٹر پال کو کابینہ میں شامل نہیں کیا گیا۔ پارٹی مخالف سرگرمیوں کے الزام میں الیکشن سے قبل ٹکٹوں کی تقسیم کے دوران ان کی امیدواری روک دی گئی تھی، جو گزشتہ سال میں میں چلب تمار دیب کی جگہ ڈاکٹر انکر سہا کو کو وزیر اعلیٰ منتخب کرنے کے دوران ایک ویڈیو میں وزیر اعلیٰ کے امیدوار کے طور پر نظر آتے تھے۔ اطلاعات کے مطابق مسٹر پال نے اس بنیاد پر ڈاکٹر سہا کے وزیر اعلیٰ کے انتخاب کی مخالفت کی تھی کہ وہ جیتنے منفر کے طور پر منتخب ہونے کے لئے بہت جلد جیتنے تھے اور اسمبلی کے کن نہیں تھے۔ ایک ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ مسٹر پال کو ڈاکٹر سہا کے وزیر اعلیٰ کے طور پر منتخب کیے جانے پر احتجاج کرتے ہوئے وہ غصے میں ہیں اور کرسیاں پھینک رہے ہیں۔ بعد میں مسٹر پال سہا کی کابینہ میں وہ وزیر بنائے گئے اور جیتنے منفر کے قریبی ساتھی بن گئے اور پھر بی جے پی کے ایک اور دھڑے نے مسٹر پال کو ڈاکٹر سہا کے خلاف استعمال کرنے کی کوشش کی۔ مسٹر پال کے مطابق، ان کے ٹکٹ کو روکنے میں ناکام ہونے کے بعد پارٹی میں مفاد پرست گروپ نے ایف اے این پھیلا دیں کہ وہ پارٹی میں انہیں دور کرنے کے ارادے سے بی جے پی کو چھوڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں میں بڑی تعداد میں لوگ اچانک بی جے پی میں شامل ہوئے اور بعد میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہوئے۔ اب وہ پارٹی کو اپنے بل بوتے پر چلانا چاہتے ہیں۔ ہم جیسے لوگ جو پچھلے 35 برسوں سے اس پارٹی کی تنظیم سے وابستہ ہیں اب وہ اپنے وجود کے لیے پریشانی کا سامنا کر رہے ہیں۔

ماہ رمضان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات

(قسط اول)

از: مولانا محمد جمال قاسمی استاد تفسیر و ادب مدرسہ شاہی مراد آباد

ضروری مصروفیات کو چھوڑ کر یا صحت و مجاہدے کے لیے اپنے کو وقف کر دیتے، اور اس کی برکتوں سے پوری طرح فیض یاب ہوتے۔

سحری و افطاری

دین نام ہے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کا جس وقت جو حکم ہو بندہ چوں چرا کے بغیر اس کے تعیل کے لیے آمادہ رہے، روزے میں اللہ تعالیٰ نے دن بھر کھانے پینے اور شرم گاہ کی خواہشات کو حرام قرار دیا ہے، طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب کے درمیانی وقفے میں پانی کا ایک قطرہ بھی حلق سے اتر آئے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اس طرح اللہ بندوں کے جذبہ اطاعت اور صبر و استقامت کا امتحان لیتا ہے، مگر روزہ وقت پورا ہوتے ہی افطار کو نہ صرف جائز قرار دیتا ہے؛ بلکہ اس کی ترغیب بھی دی ہے، ان پر برکت اور خیر و مغفرت کے وعدے کیے ہیں، بندوں کے صنعت کی رعایت کرتے ہوئے افطاری میں جلدی اور سحری میں تاخیر کو افضل قرار دیا ہے؛ تاکہ روزے کا عمل ان کے لیے آسان بھی ہو اور مختصر بھی، بندہ روزہ رکھ کر بھی اللہ کے الطاف و عنایات کا مورد بنتا ہے اور سحری اور افطار میں کھانی کر بھی انعام و نوازش کا مستحق قرار پاتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عموماً خود بھی سحری و افطاری کا اہتمام فرماتے اور دوسروں کو بھی ترغیب دیتے؛ چنانچہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحْرِ بَرَكَتًا“ (صحیح مسلم: رقم ۱۰۹۵)

(سحری کیا کرو، اس لیے کہ سحری میں برکت ہے)

ایک دوسری روایت میں ہے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”أَمِيرُنَا أَنْ نَحْجَلَ افْطَارَنَا وَنُؤَخِّرَ سُحُورَنَا“ (سنن الکبریٰ ۴/ ۲۳۸) (میں اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ ہم افطار میں جلدی کریں اور سحری میں تاخیر کریں)

حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”لَا تَزِيلُ النَّاسُ بِمِثْلِهِ مَا حَجَلُوا الْفُطْرَ“ (صحیح مسلم رقم ۱۰۹۸ و جامع الترمذی رقم ۵۰۰) (لوگ جب تک افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے خیر کے ساتھ رہیں گے۔)

ایک حدیث قدسی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے:

”قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَحَبُّ عِبَادِي إِلَيَّ أَتَحْلَهُمْ فُطْرًا“ (جامع الترمذی رقم ۷۰۰) (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندوں میں مجھے سب زیادہ محبوب وہ ہے جو افطار میں سب سے زیادہ جلدی کرتا ہو)

سحری میں تاخیر اور افطار میں جلدی کرنے کی فضیلت میں بہت سی روایتیں وارد ہوئیں، بعض طبیعتیں حد درجہ احتیاط پسند ہوتی ہوتیں ہیں؛ مگر سحری اور افطاری میں حد درجہ احتیاط کی وجہ سے روزہ کافی لمبا ہو سکتا ہے، بولوگوں کے لیے باعث پریشانی ہوگا، اس لیے سحری میں تاخیر اور افطار میں جلدی کو مستحب قرار دیا گیا ہے؛ مگر اس کا مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ ضروری احتیاط بھی چھوڑ دی جائے اور آدھی سحری میں اتنی تاخیر اور افطار میں اتنی جلدی کرنے لگے کہ روزہ ہی مشکوک ہو جائے، سحری میں ایسی تاخیر اور افطار میں اتنی جلدی جس سے روزہ ہی مشکوک ہو جائے جائز نہیں ہے۔

کھجور پانی سے سحر و افطار

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو کھجور سے سحری و افطار کرنے کی ترغیب دی ہے، اور کھجور نہ ہونے کی صورت میں پانی سے افطار کی ترغیب دی ہے، جس کی وجہ سے علماء نے کھجور اور کھجور کی عدم موجودگی میں پانی سے افطار کو ممنون قرار دیا ہے، علامہ ابن القیم نے لکھا ہے کہ ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کھجور اور پانی سے روزہ افطار کی ترغیب دینا درحقیقت امت پر شفقت اور مہمردی کی وجہ سے تھا؛ اس لیے کہ خالی معدہ پیچھے پیچھے زیادہ قبول کرتا ہے، اور جسم کو اس سے اور چیزوں کی نسبت زیادہ توانائی حاصل ہوتی ہے، رہا پانی کا استعمال تو معدہ میں دیر سے بھوکا پیدا کرنے کی وجہ سے بھی پیدا ہوجاتی ہے، شروع میں تھوڑا پانی استعمال کرنے سے معدے میں تری پیدا ہوجاتی ہے، جس سے بعد میں کھانی جانی والی غذا زیادہ صحت بخش ہوجاتی ہے، یہ تو جسمانی فائدہ ہوا، کھجور اور پانی کے ایک ساتھ استعمال سے کھجور ایسی خاصیت بھی پیدا ہوجاتی ہے جو قلب کے صلاح میں بھی موثر ہے، اہل اللہ پر یہ تاثیر بھی نہیں“ (زاد المعاد ۱/ ۲۷۷)

ابن القیم رحمہ اللہ نے زاد المعاد میں ایک حدیث بھی نقل فرمائی ہے جس میں یہ صراحت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی افطار میں کھجور یا پانی کا استعمال فرماتے تھے، حدیث کے الفاظ یہ ہیں: ”كَانَ يُفْطِرُ صَلَّى اللَّهُ عَلَى رُطْبَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُصْبِيَ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ رُطْبَاتٌ فَتَمْرَاتٍ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ تَمْرَاتٌ حَسَا حَسَا مِنْ مَاءٍ“ (سنن ابی داؤد رقم ۲۳۵۷ و جامع الترمذی رقم ۶۹۶)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز مغرب کی ادائیگی سے پہلے چند تر کھجوروں سے افطار فرماتے تھے، اگر تر کھجور میں نہ ہو تو چند چھوہاروں سے افطار کرتے اور اگر چھوہارے بھی نہ ہوتے تو آپ پانی کے چند گھونٹ نوش فرماتے۔“

ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو کھجور اور پانی کی ترغیب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ”إِذَا افْطَر أَحَدُكُمْ فَلْيَفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ، فَإِنَّهُ بَرَكَةٌ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَفْطِرْ عَلَى مَاءٍ، فَإِنَّهُ طَهُورٌ“ (جامع الترمذی رقم: ۶۵۸)

(تم جب کوئی افطار کرے تو کھجور سے کرے؛ اس لیے کہ کھجور میں برکت ہے، پس اگر کھجور میسر نہ ہو تو پانی سے افطار کرے؛ اس لیے کہ پانی نہایت پاک چیز ہے)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

اسلام میں جو عبادتیں رکھی گئی ہیں ان کا سبب مقصد ان عبادتوں کے ذریعہ رب العالمین کی عظمت و کبریا کی اقرار و اعتراف اور اس کے حضور اپنی بندگی، سراقندی اور تواضع و عاجزی کا اظہار ہے، نماز و زکوٰۃ ہو یا روزہ و حج یہ ساری عبادتیں ان مقاصد میں مشترک ہیں، ان عمومی اور مشترک مقاصد کے ساتھ ان عبادتوں کے کچھ اور بھی ضمنی مقاصد ہیں جو قرآن و حدیث کے مطالعہ سے ہمارے سامنے آتے ہیں؛ چنانچہ ان عبادتوں کا ایک اہم مقصد بندوں کی دینی اور روحانی تہذیب و تربیت بھی ہے، جس طرح ہر عبادت کا انداز طرز عبادت اور اس کے ارکان و شرائط جدا جدا ہیں، اسی طرح ان کی تاثیر میں بھی الگ الگ ہیں، بن سے الگ الگ پہلوؤں سے بندوں کی تکمیل اور تربیت ہوتی ہے۔

چنانچہ نماز انسان کو بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے، زکوٰۃ سے حب دنیا کا علاج ہوتا ہے جو ہر برائی کی جوہر برائی کی جوہر، حج اللہ کی محبت میں سرشاری اور کامل بندگی پیدا کرنے کا موثر ذریعہ ہے، اور روزہ سے تقویٰ حاصل ہوتا ہے، نفس کے وہ حیوانی شیطانی اور شہوانی تقاضے کمزور ہوتے ہیں جو انسان کو دنیا اور دنیا کی لذتوں کی طرف کھینچتے اور فخر آخرت سے غافل کرتے ہیں، روزہ قلب و روح کی بہترین غذا اور ان کی طہارت و پاکیزگی کا بہترین ذریعہ ہے، روزہ سے انسان میں ذوق طاعت پیدا ہوتا ہے، اس کا مزاج فرشتوں کے مزاج سے کافی ہم آہنگ اور قریب ہو جاتا ہے، فرشتے اللہ کے محبوب اور محترم بندے ہیں، لہذا ان کی مشابہت اختیار کرنے والا بھی اللہ کا محبوب بن جاتا ہے، روزہ انسان کو خواہشات پر کنٹرول کرنا سکھاتا ہے، صبر کا عادی بناتا ہے، بھوک و پیاس کا احساس دلا کر بھوکوں اور پیاسوں کے لیے ہمدردی اور خیر خواہی کے جذبات پیدا کرتا ہے، شبیہ و بدگوئی اور فحش و بیہودہ باتوں سے روک کر اس میں بہترین اخلاق پیدا کرتا ہے، روزہ اگلی درجہ کا اخلاص سکھاتا ہے، روزہ میں بار بار ایسے مواقع آتے ہیں جب تنہائی بھی ہوتی ہے، بھوک و پیاس کا شدید تقاضہ بھی ہوتا ہے، اور کھانے پینے کی چیزیں بھی میسا ہوتیں، کوئی دیکھنے والا نہیں ہوتا، صرف اللہ کی آنکھ دیکھ رہی ہوتی ہے، جس کے لحاظ اور ڈر سے بندہ بھوک پیاس پر صبر کر جاتا ہے، روزہ دار کا یہی اخلاص ہے جس کی بنا پر اس کے منہ کی بوائے کو مشک کی خوشبو سے عزیز تر ہے، اور کل قیامت کے دن اس کو اپنے اس اخلاص کا صلہ خاص اللہ کے ہاتھوں سے ملنے والا ہے، روزہ گناہوں کے معاف کرانے اور نیکیوں کا ذخیرہ جمع کرنے کا بہترین ذریعہ ہے، اس کے لیے بس ذرا سی توجہ اور نیت درکار ہوتی ہے۔ (زاد المعاد ابن القیم ۱/ ۲۶۶)

روزہ ہو یا دوسری عبادتیں ان کے مقاصد اور ان کے فوائد و ثمرات اسی وقت حاصل ہوتے ہیں جب کہ ان کو پورے ذوق و شوق سے ان کے شرائط و آداب کے ساتھ انجام دیا جائے، اس کے بغیر مطلوب فوائد پوری طرح حاصل نہیں ہوتے، عبادات میں ذوق و شوق پیدا کرنے کا سب سے بہترین ذریعہ رسول اللہ صلی اللہ کی سیرت و عمل ہیں اور ان کے شرائط و آداب جاننے کا سب سے بنیادی ذریعہ قرآن کریم اور رسول اللہ صلی اللہ کے ارشادات و فرمودات ہیں؛ اس لیے آئینے ذیل کی سطروں میں یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ رسول اللہ روزے کے سب سے نچھن موسم رمضان المبارک کو کس طرح گزارتے تھے، آپ کے معمولات کیا ہوتے تھے، اور آپ نے روزوں کے خیر و برکت پانے کے لیے امت کو کیا ہدایات دیں؟

عبادت و ریاضت اور دعاؤں کا غیر معمولی اہتمام

رسول اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہمہ جہت اور ہمہ گیر ہے، آپ ایک رسول تھے، داعی و مصلح تھے، حاکم وقت تھے، قاضی و فیصل تھے، قائد اور سالار لشکر تھے، آپ پر خانگی اور عاقلی اور نہ جانے کون کون سی ذمہ داریاں تھیں اور آپ بیک وقت یہ ساری ذمہ داریاں اس طرح نچھن خوبی انجام دیتے تھے، کہ کہیں کوئی غفلت اور کمزوری نظر نہیں آتی، مگر ان تمام ذمہ داریوں اور اوصاف حمیدہ میں جو سب سے نمایاں اور غالب وصف ہے وہ آپ کی عبدیت و بندگی اور ذوق عبادت ہے، امن ہو جنگ ہو، رزم ہو یا رزم ہو، سفر ہو حضر ہو، غلوٹ ہو جلوت ہو، آپ کو نمازوں کا اہتمام ملے گا، روزوں کی کثرت ملے گی، عبادت و ریاضت ملے گی، ذکر و مناجات ملے گی، آسمان کا ہی اور نالہ نہی، شبیہ ملے گا، لمبے سجدے ملیں گے، طویل دعا میں ملیں گے، رب کے حضور عجز و نیاز ملے گا، حضور کی زندگی کے جس پہلو کو بھی چاہیں اٹھائیں، کوئی پہلو بھی عبدیت و بندگی سے خالی نہیں ملے گا۔

جیسا کہ اوپر واضح کیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عام زندگی میں بھی آپ کی عبدیت اور ذوق عبادت کا پہلو بہت ہی نمایاں اور ممتاز تھا، تو پھر رمضان کے کیا کہنے! یہ تو طبع مبارک کے لیے خاص بہار و نشاط کا زمانہ تھا، ذوق عبادت اپنے عروج پر ہوتا، مشقت ریاضت بڑھ جاتی خوف و خشیت کاغلبہ ہوتا، دعاؤں میں الحاح و ذاری کی کیفیت میں اضافہ ہوجاتا؛ یہاں تک کہ مجاہدے کے اثر اور خوف و خشیت کے غلبے سے آپ کا رنگ بدل جاتا؛ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں:

”كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانَ تَغَيَّرَ لَوْنُهُ وَكَثُرَتْ صَلَاتُهُ وَاتَّبَعَهُ فِي الدَّعَاءِ وَاشْفَقَ مِنْهُ (متفق شعب الایمان، رقم: ۳۲۵)

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حالت یہ تھی کہ جب رمضان داخل ہوتا تو آپ کا رنگ بدل جاتا، نمازوں میں اضافہ ہوجاتا، دعاؤں میں خوب الحاح و ذاری کرتے، خوف و خشیت کاغلبہ ہوتا) رمضان میں آپ کے یہ جو مختصر حالات اس حدیث میں بیان ہوئے ان سے پتہ چلتا ہے کہ وہی شخص رمضان المبارک کی برکتوں سے صحیح طور پر فیض یاب ہو سکتا ہے جسے اس مبارک مہینے میں نیکیوں کی ذمہ داری ملے، اس کے ایک لمحے کی قدر کرنے کے لیے ہمہ وقت مستعد رہنا ہو، اور آخرت کے ثواب اور جنت میں بلند مقام حاصل کرنے کے لیے اپنے راحت و آرام کو حج و دنیا ہو، ہمارے بزرگوں کے واقعات و سنائیوں میں مذکور ہیں یہ حضرات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کی پیروی کرتے ہوئے رمضان میں راحت آرام اور غیر

فرمایا: ”نَعَمَ سُحُورُ الْمُؤْمِنِ الْقَتْمَرُ“ (سنن ابی داؤد، رقم: ۲۳۴۵)

(کھجور مؤمن کے لیے کیا بہترین سحری ہے!)

قیام لیل اور تراویح

انسان درحقیقت دو عنصر سے بنا ہے، ایک اس کا حیوانی وجود ہے، جس کی وجہ سے انسان میں کھانے پینے راحت و آرام کے تقاضے اور جنسی خواہشات ہوتی ہیں، اور انسان کا ایک ملکوتی اور روحانی وجود ہے جس سے انسان میں ذوق عبادت، طاعت و بندگی، اللہ کے احکام کی بجا آوری اور اس کی حمد و ثنا کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، حیوانی وجود انسان کو پسندی کی طرف کی ڈھکیلتا ہے، جب کہ روحانی اور ملکوتی عنصر آدمی کو بندگی اور اللہ کے قرب کی طرف کھینچتا ہے، روزے میں انسان کھانا پینا اور جنسی شہوتوں کو ترک کر کے اپنے حیوانی اور انسانی عنصر کو کمزور اور روحانی و ملکوتی عنصر کو صحت مند اور توانا بناتا ہے اور پھر اس پر مزید عبادتوں کا اہتمام کر کے ملکوتی وجود کو بہتیم ایمانی غذا دیتا ہے؛ تاکہ اس کا روحانی وجود غالب اور حیوانی وجود مغلوب ہوجائے کہ یہی انسان کی دنیوی و اخروی سعادت کا ذریعہ ہے، رمضان میں مختلف عبادتوں کا اہتمام کر لیا جاتا ہے، جس میں ایک عبادت قیام لیل اور تراویح کی نماز ہے، رسول اللہ خود بھی قیام لیل کا اہتمام کرتے تھے اور دوسروں کو بھی اس ترغیب بھی دیتے تھے، چنانچہ ”عبادت و ریاضت کے اہتمام“ کے عنوان کے تحت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ حالات گزر چکے ہیں:

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حالت یہ تھی کہ جب رمضان داخل ہوتا تو آپ کا رنگ بدل جاتا، نمازوں میں اضافہ ہوجاتا، دعاؤں میں الحاح و ذاری کرتے، خوف و خشیت کاغلبہ ہوتا) اس ارشاد میں یہ وضاحت ہے کہ رمضان میں آپ کی نمازیں اور دنوں کے مقابلے میں بڑھ جاتی تھیں اس سلسلے کی بعض اور روایات بھی پیش کی جاتی ہیں؛ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَعِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ فِيهِ بِغَيْرِ مَقَامٍ فَيَقُولُ: مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاجْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ رَمَضَانَ مِنْ ذَنْبِهِ، فَتُؤَقِّفُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ، ثُمَّ كَانَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى ذَلِكَ (صحیح مسلم، رقم ۵۹)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیام رمضان کی ترغیب دیتے وجوب کا حکم نہیں، آپ فرماتے: جو شخص رمضان کی راتوں میں نماز تراویح پڑھے اللہ پر ایمان رکھتے اور اس سے ثواب کی امید کرتے ہوئے تو اللہ اس کے ساتھ لگتا ہوں کا معاف کر دے گا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات تک یہی عمل رہا، دوسری صدی اور ابتداء و در فاروقی میں بھی یہی عمل رہا“

اور ایک روایت میں ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَصَلَّى بِصَلَاتِهِ تَسْلِسَ، ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْقَابِلَةِ فَكَثُرَ النَّاسُ، ثُمَّ اجْتَمَعُوا مِنَ اللَّيْلَةِ الْقَابِلَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ: قَدْ رَأَيْتُ الَّذِي صَنَعْتُمْ، فَلَمْ يَمْتَحِضِ مِنَ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ إِلَّا الْإِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ قَالَ: وَكَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ (صحیح مسلم، رقم: ۷۱)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (رمضان کی) ایک رات مسجد میں نماز تراویح پڑھی، لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی، پھر دوسری رات جب آپ نے نماز پڑھی تو مقتدی زیادہ ہو گئے، تیسری یا چوتھی رات آپ نماز تراویح کے لیے تشریف نہ لائے، اور صبح کو فرمایا: میں نے تمہارا وہ شوق دیکھا جس کا مظاہرہ تم نے رات میں کیا، اور میں اس ڈر سے نہیں آیا کہ کہیں یہ نماز تم پر رمضان میں (تراویح) فرض نہ کر دی جائے“

مذکورہ بالا احادیث چند باتیں معلوم ہوئیں (۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کے سات چند رات تراویح باجماعت پڑھی، (۲) پھر جب لوگوں کا شوق دیکھا تو اس اندیشہ سے جماعت ترک کر دی کہ کہیں تراویح باجماعت فرض نہ ہو جائے (۳) حضور صلی اللہ علیہ نے جماعت کا اہتمام کرچہ ترک کر دیا؛ لیکن خود بھی رمضان کی راتوں میں نمازوں کثرت رکھتے تھے اور لوگوں کو بھی اس کی ترغیب دیتے تھے (۴) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ترغیب دلانے سے لوگ خود حضور کی حیات طیبہ اور اس کے بعد دوسری صدی اور در فاروقی کے ابتدائی زمانے میں اپنے اپنے طور پر تراویح کا اہتمام کرتے تھے (۵) نماز تراویح میں انتہائی ذوق و شوق کا مظاہرہ کیا کرتے تھے (۶) تراویح اگر اخلاص کے ساتھ ادا کی جائے تو اس سے عمر بھر کے گناہ (صغیرہ) معاف ہوجاتے ہیں۔

مذکورہ بالا احادیث چند باتیں معلوم ہوئیں (۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کے سات چند رات تراویح باجماعت پڑھی، (۲) پھر جب لوگوں کا شوق دیکھا تو اس اندیشہ سے جماعت ترک کر دی کہ کہیں تراویح باجماعت فرض نہ ہو جائے (۳) حضور صلی اللہ علیہ نے جماعت کا اہتمام کرچہ ترک کر دیا؛ لیکن خود بھی رمضان کی راتوں میں نمازوں کثرت رکھتے تھے اور لوگوں کو بھی اس کی ترغیب دیتے تھے (۴) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ترغیب دلانے سے لوگ خود حضور کی حیات طیبہ اور اس کے بعد دوسری صدی اور در فاروقی کے ابتدائی زمانے میں اپنے اپنے طور پر تراویح کا اہتمام کرتے تھے (۵) نماز تراویح میں انتہائی ذوق و شوق کا مظاہرہ کیا کرتے تھے (۶) تراویح اگر اخلاص کے ساتھ ادا کی جائے تو اس سے عمر بھر کے گناہ (صغیرہ) معاف ہوجاتے ہیں۔

تراویح حضور ﷺ نے چند روز باجماعت پڑھائی تھی اور پھر فرض کے خوف سے ترک کر دیا تھا، آپ کی وفات کے بعد فرضیت کا اندیشہ ختم ہو گیا تھا؛ اس لیے حضرت عمرؓ نے اپنے دور حکومت میں چند سالوں کے بعد اس کو حضور صلی اللہ علیہ کے ابتدائی طریقے کے مطابق باجماعت شروع کر دیا، جسے صحابہ نے پسند فرمایا اور وہی طریقہ امت میں آج تک چلا آ رہا ہے۔

بہر حال تراویح رمضان کا بہت اہم اور مبارک عمل ہے، اس کی ادائیگی مغفرت کا ذریعہ اور باعث اجر و ثواب ہے اور اس سے غفلت بہت بڑی عرونی کا سبب ہے۔

جاری-----

مہر اور جہیز کی بے اعتدالیان

از: مولانا محمد انعام الحق قاسمی

دے دو (رواہ ابوالحسن محمد، ابوداؤد، بیہقی) حضرت علیؓ نے اپنی زرہ حضرت عثمانؓ سے ۴۸۰ درہم میں فروخت کر دی اور جاتے وقت حضرت عثمانؓ نے وہ زرہ حضرت علیؓ کو ازراہ محبت تحفے میں مرحمت کر دی۔ اسی زرہ کے پیسے سے حضرت فاطمہؓ کے گھر گزشتہ سامان خرید اور حضرت عائشہ اور ام سلمہؓ کو حکم دیا کہ حضرت علیؓ اور فاطمہؓ کے ساتھ ان کے گھر تک جاؤ۔ اس حدیث سے صرف یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ سارے سامان حضرت علیؓ کے پیسے سے خریدے گئے تھے، نہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ رضی اللہ عنہا کو جہیز میں دیا تھا اس کو جہیز لینے اور دینے کے لیے کسی طرح حجت نہیں بنایا جاسکتا ہے۔ جو لوگ داماد اور اس کے گھر والوں کو بغیر مطالبہ کے اپنی استطاعت کے مطابق بیٹی کو جو سامان دیتے ہیں وہ تحفہ اور ہدیہ ہے۔ مہر کے ساتھ جہیز میں دیے گئے تمام سامان کی مالک لڑکی ہے، اسے بلا شرکت غیر تصرف کا حق ہے۔

جہیز کی سماجی تباہ کاریاں:

آج ہمارا معاشرہ طرح طرح کی برائیوں کی آماجگاہ بنتا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے امن و سکون، انسانیت، رواداری، انسان دوستی، آئینی الفت و محبت اور بھائی چارگی کی لازوال دولت رخصت ہوتی جا رہی ہے۔ آج ہمارے سماج کو جن داغی برائیوں کا سب سے بڑا پتیلنج ہے، ان میں سے ایک ”جہیز کی لعنت“ بھی ہے۔ جہیز ایک خطرناک کیڑے اور ناسوری طرح بڑی تیزی کے ساتھ ہماری سماجی زندگی کی ہڈیوں کو کھلاتا جا رہا ہے۔ جس کا ہمیں ذرہ برابر بھی احساس نہیں۔ رسم جہیز نے اپنے ساتھ سماجی تباہ کاری و بربادی کا جو نہ تمھنے والا طوفان برپا کیا ہے، اس نے برصغیر ہندو پاک کے معاشرہ کا جنازہ نکال کر رکھ دیا ہے۔ آج ہماری سوسائٹی جہیز کی وجہ سے جن مصیبتوں میں گرفتار ہوتی جا رہی ہے، وہ مختلف النوع ہونے کے ساتھ ساتھ بڑے ہی ضرر رساں پہلوؤں پر محیط ہیں۔ جن کو ہم ان مختلف قسموں میں بانٹ سکتے ہیں:

(۱) غارتبہاوی:

اگر لڑکی اپنی حیثیت سے زیادہ جہیز لاتی ہے تو اس کے والدین اس قدر مقرر و ہوجاتے ہیں کہ اس سے بکدوشی کے لیے دن رات ایک کر کے اپنا بچپن و سکون برباد کر لیتے ہیں۔ اگر جہیز لڑکے والوں کے حسب منشا نہیں ہے تو لڑکی کو بے جا نقد کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور طعن و تشنیع کی بوچھاڑ کر کے اس کا ہیندا د بھر کر دیتے ہیں اگر لڑکی والے طاقتور ہیں تو پھر مقدمہ بازی کا ایک لامحدود سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ جس میں ہمارا اوقات کتنے ہی گھر تباہ و برباد ہو جاتے ہیں۔

(۲) مہر کی زیادتی:

جہیز کی لعنتوں کی مار چھیل رہا سماج اب کثرت مہر کی پریشانیوں سے دوچار ہوتا جا رہا ہے؛ اس لیے کہ جب لڑکے والے جہیز کی خاطر اپنی حیثیت و غیرت کا سودا کرنے پر بے رغبت ہوجاتے ہیں تو پھر نکاح کے وقت لڑکی والے کی جانب سے مہر کی ایک خطرناک رقم کی فرمائش ہوتی ہے؛ چونکہ لڑکے والے اپنی بے شرعی و بے حیائی کی وجہ سے مواقع گنوا چکے ہوتے ہیں، لہذا لڑکے کو مجبوراً قبول کرنی پڑتی ہے جو کہ لڑکے کی حیثیت سے زیادہ اور اس کی طاقت کے باہر ہوتی ہے۔ اور شریعت کے خلاف ہے۔ حضرت عمر بن خطابؓ فرماتے ہیں کہ خبردار عورتوں کے مہر میں زیادتی نہ کیا کرو؛ کیونکہ اگر یہ دنیا میں عورت اور اللہ کے نزدیک پرہیزگاری ہوتی تو اس کے سب سے زیادہ ممتحن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہوتے مجھے نہیں معلوم کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بارہ اوقیہ سے زیادہ پر اپنی کسی بیوی سے نکاح کیا یا اپنی کسی بیٹی کا نکاح کرایا ہو۔ اگر کوئی عورت دھوکہ سے بھی مہر کا مطالبہ کر بیٹھتی ہے تو پھر اس کی خیریت نہیں ہے، شوہر کی ناراضگی اور غصہ کا سامنا تو اس کو کرنا ہی پڑتا ہے اوپر سے ساس، سسر، بند اور دیگر اہل خانہ کی جلی بھنی بھی اس کو سننی پڑتی ہے؛ کیونکہ اس وقت اس کا مطالبہ شوہر اور اس کے اہل خانہ کی ناک اور انا کا مسئلہ چھیڑ دیتا ہے۔ لہذا کوئی عورت بھول سے بھی اس غلطی کو دہرانا نہیں چاہتی؛ حالانکہ مہر عورت کا شوہر پر بھری حق ہے، جس کا ادا کرنا شوہر پر واجب ہے، اگر ادا کیے بغیر شوہر مر جاتا ہے تو قیامت کے دن اس مرد سے اس کے بارے میں باز پرس ہوگی۔ بعض حالات میں زوجین کے مابین مزاح کی عدم موافقت یا بیوی کی بد چلتی اور بد اخلاقی کے باوجود شوہر کثرت مہر کی وجہ سے اپنی بیوی کو طلاق نہیں دے سکتا، پھر شوہر ایک مقید پتھجی کی طرح پھڑ پھڑا کر صبر تحمل کا راستہ اختیار کر لیتا ہے۔ اگر کوئی باغیرت انسان اس طرح کی بد چلن عورت سے نجات حاصل کرنے کے لیے عزم مصمم کر لیتا ہے تو مہر کی اس خطرناک رقم کو ادا کرنے میں اپنی ہر کوشش صرف کر دیتا ہے، پھر نوبت مفلسی اور محتاجی تک آنے لگتی ہے۔ جس کا حاصل خانہ بربادی کے سوا کچھ نہیں ہے۔

(۳) کثرت طلاق:

رسم جہیز نے جو ہمارے سماج میں تباہی و بربادی کے دروازے کھولے ہیں، ان میں سے ایک کثرت طلاق ہے۔ آج کثرت جہیز کی لالچ میں طلاق دے کر اصول اسلام کا کھلا مذاق اڑایا جا رہا ہے۔ اسلام نے ناگزیر حالت میں مرد کو طلاق کا اختیار

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ﴾ (سورۃ النساء: ۳۴) مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے کہ مردوں نے اپنا مال خرچ کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ﴿إِنِّي لَأَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَتَقَاكُمْ لَهُ لِكَيْتِي أَصُومَ وَأُفْطِرُ وَأُصَلِّيَ وَأُزْقِدَ وَأُتَزَوَّجَ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سِتْنِي فَلَيْسَ مِنِّي﴾ (رواہ البخاری و مسلم) ترجمہ: میں تم لوگوں کے مقابلے میں اللہ سے ڈراؤ رتقوی میں بہت آگے ہوں؛ لیکن میں روزہ رکھتا ہوں، افطار کرتا ہوں، نماز پڑھتا ہوں، سونا ہوں اور عورتوں سے شادی کرتا ہوں، پس جو کوئی بھی میری سنت سے منہ موڑے وہ مجھ میں سے نہیں ہے۔

مہر کی شرعی حقیقت:

ارشاد باری ہے ﴿وَأَتُوا النِّسَاءَ صَدَقَاتٍ مِّنْ خِلْعَةٍ﴾ (سورۃ النساء: ۴) اور عورتوں کے مہر بخوشی ادا کر دیا کرو۔ ﴿فَمَا اسْتَمْتَعْتُم بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً﴾ (النساء: ۲۴) پس جو طوط تم نے ان سے اٹھایا ہے اس کے بدلے ان کے مہر کو ایک فرض کے طور پر ادا کرو۔ حدیث میں ہے کہ جس نے کسی عورت سے نکاح کیا اور نیت یہ رکھی کہ مہر دینا نہیں ہے تو وہ زانی ہے اور جو مہر ادا کیے بغیر مر جائے وہ قیامت کے دن زانیوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ مقدار مہر کی تعیین میں بے اعتدالی نہ برتی جائے اس کی مقدار اتنی ہو کہ مرد بے آسانی بغیر قرض لیے اسے ادا کر دے ﴿لَا تَتْلَوْا فِيْ مَهْرٍ النِّسَاءِ لِيَتَكُوْنَنَّ عَدَاوَةً﴾ (مسند احمد) عورتوں کے مہر کے معاملے میں اتنا غلو نہ کرو کہ عداوت کا سبب بن جائے۔ حضرت عائشہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں ﴿إِنَّ أَكْظَمَ النِّسَاءِ بَرَكَةً أَيْسَرُهُنَّ صَدَقَاتٍ﴾ (مسند احمد۔ بیہقی) سب سے زیادہ برکت والی خاتون وہ ہے جس کا مہر سہل اور آسان ہو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ زیادتی مہر کے بہت خلاف تھے مہر کی زیادتی نہ عورت و شرف کی چیز ہوتی ہے، نہ ہی اللہ کے نزدیک تقوی و پرہیزگاری کا عمل ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بارہ اوقیہ سے زیادہ کسی بیوی یا بیٹی کا مہر مقرر نہیں فرمایا۔ سوائے ام جہیز رضی اللہ عنہا کے جن کے مہر کو نجاشی نے طے کیا تھا۔ اور اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہدیہ کے طور پر ادا کر دیا تھا۔

قرآن کریم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے یہ صراحتاً ثابت ہے کہ مہر محض عورت کا حق ہے اور اسے نکاح کے بعد ادا کرنا فرض ہے، اگر یہ باقی رہ گیا تو یہ ایک قرض ہے جس کا ادا کرنا فرض ہوگا۔ جو معاف نہیں کیا جاسکتا یہاں تک کہ ایک حدیث کے مطابق قرض رکھنے والے شہید کو بھی معافی نہیں ہے۔ مہر کی ادائیگی میں اصل جلد از جلد ادا کرنا ہے۔ مہر کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا کہ مہر کی مقدار اتنی زیادہ مقرر کر دی جائے کہ مرد کبھی بھی اپنی عورت کو طلاق دینے کی ہمت نہ کر سکے اور خدا نخواستہ اگر طلاق دیتا ہے تو بطور جرمانہ اسے یہ بھاری بھر کم رقم ادا کرنی پڑیگی، یہ قرآن کریم اور احادیث کی روح کے بالکل خلاف ہے۔

جہیز کی شرعی حقیقت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی لاڈلی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ کو چار چیزیں عنایت فرمائی تھیں، جیسا کہ صحیح احادیث میں ہے ﴿إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَنَّا زَوْجَ فَاطِمَةَ بَعَثَ مَعَهَا بِحَبِيئِلَةَ وَ سَادِقَةَ مِنْ أَدَمٍ حَشَوَهَا لَبَنًا وَ رَحِيئِينَ وَ سِقَاءً وَ جَرَّتَيْنِ﴾ (مسند احمد، الحاكم، والنسائی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حضرت فاطمہؓ کا نکاح کیا تو ان کے ساتھ ایک محلی چادر، چمڑے کا تکیہ جس کے اندر گجری چھال بھری تھی، دو چکیاں، ایک مشکیزہ اور دو چھوٹے گھڑے۔ جہاں تک معاملہ اس کے سنت ہونے کا ہے تو کسی طور پر اسے سنت کہنا درست نہیں ہے؛ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو بیٹیوں حضرت رقیہ اور ام کلثومؓ کو حضرت عثمانؓ رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دیا تھا اور ان دونوں کو کوئی جہیز دینا احادیث میں وارد نہیں ہے؛ البتہ حضرت خدیجہؓ کا ہار حضرت زینبؓ رضی اللہ عنہا کو دینا احادیث میں آتا ہے، اگر جہیز دینا سنت ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام بیٹیوں کو بلا تفریق جہیز سے نوازتے۔ حضرت علیؓ کے نکاح کے وقت آپؐ کا اپنا کوئی ذاتی گھر تھا اور نہ ہی کوئی ساز و سامان۔ جب آپؐ کے نکاح کی خبر حضرت حارث بن نعمانؓ نے سنی تو بخوشی اپنی سعادت سمجھتے ہوئے، اپنا ایک گھر حضرت علیؓ کو رہنے کے لیے پیش کر دیا۔ حضرت علیؓ رضی اللہ عنہ اور فاطمہؓ رضی اللہ عنہا دونوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کفالت میں تھے۔ عبد اللہ بن عباسؓ حضرت علیؓ سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہؓ رضی اللہ عنہا کا نکاح فرمایا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے میری بیوی کے پاس جانے کی اجازت دیجیے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صل عندک شیء تعطیھا؟ اسے مہر میں دینے کے لیے تمہارے پاس کچھ ہے۔ میں نے عرض کیا: جی نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری حطیمہ زرہ کہاں ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرے پاس ہے، تو فرمایا وہ اسے مہر میں

دیا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اپنے ناجائز مطالبات کو منوانے کے لیے اس کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جائے۔ حدیث میں ہے ﴿قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْتَلَّ الْمَرْءُ شَيْئًا لِنَفْسِهِ مِنْ طَلَقٍ﴾ (سنن ابوداؤد) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کو حلال کیا ہے، ان میں اللہ کے نزدیک طلاق سب سے زیادہ ناپسندیدہ ہے۔

(۴) جہیز کے ڈر سے شکم مادر میں لڑکیوں کی نسل کشی:

جس جالاند رسم و ظلم کو اسلام نے آج سے چودہ سو سال پہلے ختم کر دیا تھا، آج اس ترقی یافتہ دور میں جس تیزی کے ساتھ شکم مادر میں لڑکیوں کی نسل کشی کی جا رہی ہے، وہ انسانیت کا بڑا ہی شرمناک پہلو ہے۔ ارشاد باری ہے: ﴿إِذَا الْمَوْءُوْدَةُ سُئِلَتْ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ﴾ (سورۃ تکویر: ۸، ۹) اس زندہ دگر لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ تو کس گناہ کی پاداش میں قتل کی گئی تھی؟

(۵) جنسی بے راہ روی:

اس ترقی پذیر سماج میں جنسی بے راہ روی میں جہاں مغربی تہذیب کا ہر رول ہے، وہیں رسم جہیز کا بھی بہت بڑا دخل ہے۔ جن کے دو بہت بڑے اسباب ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ شکم مادر میں لڑکیوں کی مسلسل قتل کی وجہ سے لڑکیوں کی تعداد میں حیرت انگیز کمی آتی جا رہی ہے، اور اس کے مقابلہ میں لڑکوں کی تعداد میں دوگنا اضافہ ہو رہا ہے۔

ایک رپورٹ کے مطابق پنجاب و ہریانہ میں ۲۰۰۰ لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کی تعداد صرف ۱۲۰۰ ہے، کرناٹک میں ۱۰۰۰ لڑکوں کے مقابلے ۹۶۵ لڑکیاں ہیں اور بھارت میں ۱۵۰۰ لڑکوں کے مقابلے میں ۱۱۲۲ لڑکیاں ہیں، ایسے حالات میں جوانی کی حد کو پار کرنے والے کنوارے نوجوان اپنے جنسی جذبات سے مغلوب ہو کر راستہ پلتے، چوک چوراہے یا جہاں موقع ملے سماج کی عفت مآب بیٹیوں کی عصمت متار تار کرتے ہیں۔ دوسرے بعض غریب لوگ اپنی لڑکیوں کی شادی کے لیے جہیز اکٹھا کرنے میں اس قدر مجبور ہوجاتے ہیں کہ اسی درمیان لڑکی حد بلوغ کا آنگن چھانگ چکی ہوتی ہے پھر جب اس کی جنسی خواہشات سرا بھارتی ہے تو بعض لڑکیاں یا پیرنگی لٹا کر اپنے دامن عفت کو داغدار کر لیتی ہیں، ان میں سے بعض خود بھی کمر لیتی ہیں۔

(۶) لڑکیوں کی کالا بازاری:

اس جہیز کے بھیڑینے سے چھٹکارا پانے کے لیے بہت سے والدین اپنی نلت جگر کو بیچنے پر مجبور ہوجاتے ہیں اور انسانی بھیڑینے انھیں بیچتے جی کوٹھوں کی سولی پر بھیجت چڑھا دیتے ہیں۔ اس طرح کے واقعات سے آج کل کے اخبارات بھرے پڑے ہیں۔

(۷) موت کی سوداگری:

آج جہیز کے نام پر ملت کی بے گناہ بیٹیوں کو جس طرح ہر اسال کیا جا رہا ہے، وہ انسانیت کا بڑا ہی شرمناک پہلو ہے، روزانہ صبح صبح آپ جب اخبار کی ورق گردانی کرتے ہیں تو جلی حرفوں میں دل دہانے والی سرخیاں زینت نگاہ بنتی ہیں کہ فلاں جگہ کم جہیز لانے کے جرم میں بدن پر تیل ڈال کر آگ لگا دیا گیا تو فلاں مقام پر گلا گھونٹ کر قتل کر دیا گیا اور فلاں جگہ جہیزی بھیڑیوں کی ایذا رسانی سے تنگ آکر عورت نے خود ہی موت کو گلے لگالیا۔ دخترانِ ملت کی نسل کشی کا یہ سلسلہ زور پکڑتا جا رہا ہے، نہ ملک کا قانون ان بے گناہوں کا مددوا بن رہا ہے اور نہ ہی حقوق نسواں کے علم بردار ادارے تحفظ فراہم کر رہے ہیں۔ ہندوستان میں جہیزی پھینکا جھینٹا چودھنے والے صنف نازک کی جو تعداد ہمارے سامنے ہے، کبھی ہوشمند اور حساس انسان کو تڑپا دینے کے لیے کافی ہے۔ ایک سروے کے مطابق ہمارے ہندوستان میں روزانہ ۱۹ عورتیں جہیز کی بلی چڑھ جاتی ہیں۔ ۲۰۰۵ء کی رپورٹ کے مطابق ہر ۷۷ منٹ پر ایک عورت جہیز کی سولی پر دم توڑتی نظر آتی ہے کم جہیز لانے کی پاداش میں جو عورتیں موت کے گھاٹ اتار دی گئیں، ان کی ممکنہ اعداد و شمار ذیل میں درج ہے: ۲۰۰۳ء میں ۶۲۰۸ عورتیں، ۲۰۰۴ء میں ۷۰۲۶ عورتیں اور ۲۰۰۵ء میں ۶۷۸۷ عورتیں ان میں سے اکثر قتل کے واقعات اتر پردیش، بہار، مدھیہ پردیش، آندھرا پردیش، راجستھان، کرناٹک، اڑیسہ، ہریانہ اور تمل ناڈو میں واقع ہوتے، جہاں جہیزی اموات کی شرح بہت زیادہ ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ۲۰۱۰ء سے لے کر آج تک ہر سال تقریباً ۹۰۰۰ نو بہار سے زیادہ خواتین کو جہیز کے معاملے کے باعث قتل کر دیا گیا۔

(۸) عورتوں کی حق وراثت سے محرومی:

جہیز کے پیسے کو حلال بنانے کے لیے یہ بہانہ بنایا جاتا ہے کہ جو ہم جہیز میں لے رہے ہیں لڑکی اپنے والدین کے مال میں اتنے کا حق رکھتی ہے۔ یہ بالکل واہیات فلسفہ ہے۔ تزکو مرنے کے بعد تقسیم ہوتا ہے، زندگی میں نہیں۔ ہندو لڑکی کے لیے وراثت کا حق تسلیم نہیں کرتے، اس لیے انہوں نے ڈوری اور تلک کی رسم ایجاد کر لی، مگر دین محمدی میں لڑکی بھی وراثت کا حق رکھتی ہے۔ پھر ہندوؤں کے طرز کو اپنانا اور خود کو مسلمان کہنا کہاں تک درست ہے؟ مسلمانوں میں جو لوگ با اثر، دین دار اور قوی جذبہ رکھنے والے ہیں انھیں حتی طور پر اس جہیز کی لعنت کے خلاف صحت آرا ہونا پڑے گا اور خصوصاً نوجوانوں کو اس راہ میں قربانی دینی پڑے گی اور جہیز خوروں کو مانگ سے روکنا پڑے گا؛ تاکہ بہت ساری دوشیزائیں بن بیاباں اپنے والدین کے کمزور کاندھوں پر بوجھ بن کر بیٹھی نہ رہ جائیں، آئیے ہم سب اس لعنت سے توبہ کریں اور اپنے گھر کو نمونہ عمل بنائیں!

وما علینا الا البلاغ